https://dailybalochistanobserverquetta.com.pk/

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC Certified | کوئٹہ سے شائع ہونیوالا بلوچستان کا کثیر الاشاعت روزنامہ

روزنامہ Daily BALOCHISTAN OBSERVER Quetta

بلوچستان آبزرور کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نثار احمد

جلد 19 | پیر 31 اگست 2026ء | 17 ربیع الاول 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ 141

dailybalochistanobserver@gmail.com

بے گناہ شہریوں کی زندگیوں سے کھیلنے والے عناصر کیخلاف کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی، سرفراز بگٹی

ریاستی ادارے پوری قوت، عزم اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ دہشت گردی کا مقابلہ کر رہے ہیں، بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ امن کے دشمنوں کو مسترد کیا ہے اور وہ اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قوم کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام تک دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے آواران میں آپریشن ردّ الفتنہ 3 کے تحت سیکیورٹی فورسز کی کامیاب انٹیلیجنس بیسڈ کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ چار خوارج کا جہنم واصل ہونا دہشت گردی کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی مؤثر حکمت عملی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا ثبوت ہے یہاں جاری ایک بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے مصدقہ اطلاعات کی بنیاد پر خوارج کے ٹھکانے کا سراغ لگا کر مؤثر فضائی نگرانی کی اور جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے درست کارروائی کرتے ہوئے دہشت گرد عناصر کو کاری ضرب لگائی۔ خوارج کے قبضے سے بڑی مقدار میں عسکری سامان اور آلات کی برآمدگی بھی اہم کامیابی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کو نقصان پہنچانے اور (بقیہ 2 صفحہ 3 پر)

سینٹرل ڈویلپمنٹ ورکنگ پارٹی نے 60.259 بلین مالیت کے پانچ ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دیدی

قومی ترقی کے اہداف سے ہم آہنگ تحقیق کیلئے پلاننگ کمیشن کے ساتھ تعاون کیا جائے بالخصوص 2035 تک ایک ٹریلین ڈالر کی معیشت اور 100ارب ڈالر کی برآمدات کے حصول کے حوالے سے تحقیق کو فروغ دیا جائے

48.545 بلین روپے مالیت کے دو بڑے منصوبے مزید غور اور منظوری کیلئے نیشنل اکنامک کونسل کی ایگزیکٹو کمیٹی کو بھجوانے کی سفارش

اسلام آباد (این این آئی) سینٹرل ڈویلپمنٹ ورکنگ پارٹی نے اڑان پاکستان پروگرام کے تحت مجموعی طور پر 60.259 بلین روپے مالیت کے پانچ ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دیدی۔ وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات و ڈپٹی چیئرمین پلاننگ کمیشن پروفیسر احسن اقبال کی زیر صدارت سینٹرل ڈویلپمنٹ ورکنگ پارٹی (سی ڈی ڈبلیو پی) کا اجلاس ہوا جس میں اڑان پاکستان پروگرام کے تحت (بقیہ 1 صفحہ 3 پر)

پاکستان شنگھائی تعاون تنظیم کی صدارت سنبھالے گا، وزیراعظم آج اجلاس میں شرکت کریں گے

کرغزستان کے دارالحکومت بشکیک میں ایس سی او سربراہی اجلاس ہوگا، چینی صدر اجلاس میں شرکت کیلئے پہنچ چکے ہیں، رپورٹ

اسلام آباد/بشکک (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف بشکیک میں شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے سربراہی اجلاس میں شرکت کیلئے کرغزستان جائیں گے جہاں (بقیہ 5 صفحہ 3 پر)

صدر زرداری کی یوم فتح کے موقع پر ترک ہم منصب اور عوام کو مبارکباد

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے یوم فتح کے موقع پر ترک ہم منصب رجب طیب اردوان (بقیہ 7 صفحہ 3 پر)

وزیراعظم کی ترک صدر، حکومت اور عوام کو یوم فتح کی مبارکباد

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان اور ترکیہ کی حکومت اور عوام کو (بقیہ 8 صفحہ 3 پر)

نیپال میں تباہ کن سیلاب سے اموات 734، لاپتہ افراد کی تعداد 2,498 تک پہنچ گئی

شدید سیلاب اور مٹی کے تودوں کے باعث متاثرہ علاقوں تک رسائی بدستور ایک بڑا چیلنج ہے، ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایجنسی

کھٹمنڈو (این این آئی) نیپال میں تباہ کن سیلاب سے اموات اتوار کی صبح تک بڑھ کر 734 ہوگئی ہیں جبکہ لاپتہ ہونیوالے افراد کی تعداد بھی 2,498 تک پہنچ گئی ہے۔ برطانوی ٹی وی نے نیپال کی ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایجنسی کے حوالے سے بتایا کہ متاثرہ علاقوں میں (بقیہ 6 صفحہ 3 پر)

نارووال، وفاقی وزیر منصوبہ بندی ترقی احسن اقبال سیف سٹی سنٹر کا معائنہ کر رہے ہیں

طارق فضل چوہدری کی ترکیہ کے یوم فتح پر صدر رجب طیب اردوان، حکومت اور ترک عوام کو مبارکباد

30 اگست کی تاریخی فتح ترک قوم کی بہادری، قربانی، استقامت اور قومی عزم کی عظیم علامت ہے، وفاقی وزیر کا بیان

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے ترکیہ کے یوم فتح کے موقع پر صدر رجب طیب اردوان، حکومت اور ترک عوام کو دلی مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ 30 اگست کی تاریخی فتح ترک قوم کی بہادری، قربانی، استقامت اور قومی عزم کی عظیم علامت ہے۔ اتوار کو سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں (بقیہ 9 صفحہ 3 پر)

سعودی عرب کیلئے برآمدات کو 3 ارب امریکی ڈالر تک پہنچایا جائے، شہباز شریف

پاکستان کی زرعی و غذائی مصنوعات کی سعودی عرب کیلئے برآمدات کو 3 ارب امریکی ڈالر تک پہنچایا جائے، جس کیلئے آئندہ دو سال کے دوران اس ہدف کے حصول کی کوشش کی جائے گی، عزم کا اظہار

وزیراعظم کی سرپرستی میں پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان زرعی شعبے میں اہم پیش رفت، وزیراعظم کی ذاتی دلچسپی سے سعودی وزیر ماحولیات، پانی و زراعت اور وزارت قومی غذائی تحفظ و تحقیق کے درمیان کامیاب مذاکرات، مشترکہ اعلامیہ جاری

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم کی ذاتی دلچسپی سے سعودی وزیر ماحولیات، پانی و زراعت اور وزارت قومی غذائی تحفظ و تحقیق کے درمیان کامیاب مذاکرات ہوئے جس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا ہے کہ پاکستان کی زرعی و غذائی مصنوعات کی سعودی عرب کیلئے برآمدات کو 3 ارب امریکی ڈالر تک پہنچایا جائے، جس کیلئے آئندہ دو سال کے دوران اس ہدف کے حصول کی کوشش کی جائے گی۔ اتوار کو اسلامی جمہوریہ پاکستان اور مملکت سعودی عرب کے مابین زرعی اور غذائی تحفظ کی شراکت داری کے فروغ کے حوالے سے مشترکہ اعلامیہ جاری کیا گیا جس میں کہا گیا کہ حکومت پاکستان کی دعوت پر وزیر ماحولیات، پانی و زراعت انجینئر عبدالرحمن اے الفضلی کی قیادت میں سعودی وفد نے 26 سے 28 اگست 2026ء تک اسلام آباد کا دورہ کیا۔ وفد میں وزارت ماحولیات، پانی و زراعت، جنرل فوڈ سیکورٹی اتھارٹی اور متعلقہ اداروں کے اعلیٰ (بقیہ 3 صفحہ 3 پر)

بانی پی ٹی آئی کی بہن بتا چکی، عمران خان بالکل فٹ ہیں، خواجہ آصف

بیرون ملک بیٹھے پی ٹی آئی کے حامیوں کو ایک ایسے ماحول کی ضرورت ہے جس میں غم اور بے چینی پیدا ہو، خوف و ہراس پھیلے، بیان

اسلام آباد (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی کی بہن نے پریس کانفرنس میں کہا تھا کہ عمران خان بالکل فٹ ہیں۔ سوشل میڈیا پر جاری بیان میں خواجہ آصف نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کی بہن کا بیان قطعی اور فیصلہ کن ہے، بانی کی بہن اور ذاتی ڈاکٹر کا اطمینان بخش بیان بیرون ملک حامیوں نے پسند نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ بیرون ملک بیٹھے پی ٹی آئی کے حامیوں کو ایک ایسے ماحول کی ضرورت ہے جس میں غم اور بے چینی (بقیہ 10 صفحہ 3 پر)

پاکستان، سعودی عرب اور ترکیے کے مشترکہ دفاعی معاہدے کی کمیٹی کا پہلا اجلاس آج استنبول میں ہوگا

استنبول (این این آئی) پاکستان، ترکیے اور سعودی عرب کے مشترکہ دفاعی معاہدے کی کمیٹی کا پہلا اجلاس (آج) پیر کو استنبول میں ہوگا۔ ترک وزارت خارجہ کے ذرائع کے مطابق اجلاس میں تینوں ممالک کے اعلیٰ حکام شرکت کریں گے جبکہ نائب وزیراعظم سینیٹر (بقیہ 11 صفحہ 3 پر)

لاہور، وفاقی وزیر دفاع خواجہ آصف علامہ اقبال انٹرنیشنل ایئرپورٹ کا دورہ کر کے مسافروں کو فراہم کی جانے والی سہولیات کا جائزہ لے رہے ہیں

پاک افغان تاجروں کا تجارت اور ٹرانزٹ امور کو سیاسی تنازعات اور سکیورٹی معاملات سے الگ رکھنے پر زور

پاکستان کو افغانستان سے جڑے سرحدی عسکریت پسند حملوں کے حوالے سے جائز اور سنگین سکیورٹی خدشات لاحق ہیں، جنہیں نظر انداز نہیں کیا جاسکتا، تاہم تجارتی راستوں کی بندش بنیادی سکیورٹی مسئلے کے حل کا متبادل نہیں

تاجروں نے دونوں جانب کی واضح ذمہ داریوں کے تعین کے ساتھ قابلِ تصدیق سکیورٹی نظام وضع کرنے کا مطالبہ کر دیا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور افغانستان کے تاجروں نے دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تجارت اور ٹرانزٹ امور کو سیاسی تنازعات اور سکیورٹی معاملات سے الگ رکھنے پر زور دیتے ہوئے دونوں جانب کی واضح ذمہ داریوں کے تعین کے ساتھ قابلِ تصدیق سکیورٹی نظام وضع کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اتوار کو پاکستان افغانستان جوائنٹ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (PAJCCI) کے سینئر نائب صدر (بقیہ 4 صفحہ 3 پر)

نیپال میں سیلاب سے ہلاکتوں کی تعداد 781 ہوگئی، 3 ہزار افراد لاپتا

لاپتا افراد میں 23 ممالک کے 261 شہری شامل ہیں۔ لاپتا غیر ملکیوں میں نیپال، بھارت، امریکا اور برطانیہ کے شہری شامل ہیں

کھٹمنڈو (این این آئی) نیپال کے سرحدی علاقے میں تباہ کن سیلاب سے ہلاکتوں کی تعداد 781 ہوگئی، 3 ہزار کے قریب افراد لاپتا ہیں۔ چین کی سرحد سے متصل نیپال (بقیہ 12 صفحہ 3 پر)

امریکا کی عسکری قیادت نے سیکرٹری دفاع کو ایران جنگ کو مزید طول دینے سے خبردار کر دیا، امریکی اخبار

ایران تنازع کیلئے ان کے بحری جہازوں، طیاروں اور دیگر جنگی ساز و سامان کو متعلقہ خطوں سے ہٹا لیا گیا ہے، علاقائی کمانڈر

واشنگٹن (این این آئی) امریکی فوج کے اعلیٰ حکام نے سیکرٹری دفاع پیٹ ہیلسیتھ کو خبردار کیا ہے کہ ایران کے خلاف بڑے پیمانے پر جاری فوجی آپریشنز کو مزید طول دینا خطرناک ہوسکتا ہے۔ امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ کے مطابق اس اقدام سے امریکی سرزمین سمیت دنیا کے دیگر خطوں میں موجود خطرات سے نمٹنے کی امریکی عسکری صلاحیت کے (بقیہ 21 صفحہ 3 پر)

ازبکستان چین سے J-10CE لڑاکا طیارے خریدنے والا دوسرا ملک بن گیا

میں ازبک فضائیہ کے ان طیاروں کو رن وے پر موجود، فارمیشن میں پرواز کرتے اور واٹر کینن سلیوٹ وصول کرتے دکھایا گیا ہے

تاشقند (این این آئی) ازبکستان چینی ساختہ J-10CE لڑاکا طیارے خریدنے والا دوسرا ملک بن گیا۔ چینی میڈیا کے مطابق اس سے قبل سامنے آنے والی رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ ازبکستان نے 24 چینی ساختہ J-10CE طیاروں کا آرڈر دیا ہے تاہم کسی بھی ملک نے اس معاہدے کی تصدیق نہیں کی تھی۔ چینی میڈیا کے مطابق ازبک صدر (بقیہ 16 صفحہ 3 پر)

نیپال، 6 سالہ بچی کو 3 دن بعد سیلابی ملبے سے زندہ نکال لیا گیا

کھٹمنڈو (این این آئی) نیپال میں امدادی کارکنوں نے 6 سالہ بچی کو تین دن بعد سیلابی ملبے سے زندہ نکال لیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق ضلع رسووا میں تباہ کن سیلاب کے (بقیہ 13 صفحہ 3 پر)

ریاست کی بنیادی ذمہ داری شہریوں کے جان و مال کا تحفظ ہے، محمود خان اچکزئی

پاکستان کو وجود میں آئے 79 برس گزر چکے ہیں، جبکہ پشتون بحیثیت قوم اپنی موجودہ سرزمین پر ہزاروں سال سے آباد ہیں

ریاست کو پشتونوں کی آواز اور ان کے بنیادی، آئینی، سیاسی، معاشی اور قومی حقوق کا مطالبہ سننا ہوگا، عوامی جرگے سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین و تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ اور قائد حزب اختلاف قومی اسمبلی محمود خان اچکزئی نے کہا ہے کہ ریاست کو پشتونوں کی آواز اور ان کے بنیادی، آئینی، سیاسی، معاشی اور قومی حقوق کا مطالبہ سننا ہوگا، ہمیں اس امر پر مجبور نہ کیا جائے کہ ہم اپنا مقدمہ بین الاقوامی فورمز پر لے جائیں۔ بندوق کے زور پر ریاستی نظام چلایا جاسکتا ہے، نہ عوام کے ذہنوں، (بقیہ 14 صفحہ 3 پر)

وفاق کے زیر انتظام سرکاری اسپتالوں میں ڈاکٹرز اور طبی عملے کی کمی کا انکشاف

پولی کلینک اسپتال میں 1132 آسامیاں، 893 افراد کام کر رہے ہیں، نیرم میں 161 منظور شدہ آسامیاں ہیں

اسلام آباد (این این آئی) وفاق کے زیر انتظام سرکاری اسپتالوں میں ڈاکٹرز اور طبی عملے کی کمی کا انکشاف سامنے آیا ہے۔ پارلیمنٹ میں پیش کی گئی دستاویز منظر عام پر آگئی۔ دستاویز کے مطابق 7 وفاقی سرکاری اسپتالوں میں 2108 ڈاکٹر، نرسز اور پیرا میڈیکل اسٹاف کی کمی ہے، اسپتالوں میں 5602 آسامیاں ہیں، صرف 3494 افراد کام کر رہے ہیں۔ پ (بقیہ 20 صفحہ 3 پر)

ماشکیل میں دہشتگردوں کی سرکاری تنصیبات کو نقصان پہنچانے کی کوشش ناکام

راولپنڈی (این این آئی) سکیورٹی فورسز نے انتہائی بروقت اور مؤثر کارروائی (بقیہ 19 صفحہ 3 پر)

اسرائیل نے ایران پر ایک بار پھر حملے کی دھمکی دیدی

تل ابیب (این این آئی) اسرائیل نے ایران پر ایک بار پھر حملے کی دھمکی دے دی۔ عالمی میڈیا کے مطابق اسرائیلی وزیر توانائی نے کہا کہ امریکی اور اسرائیلی حملوں نے ایرانی (بقیہ 15 صفحہ 3 پر)

مجتبیٰ خامنہ ای کا خلیجی ممالک کے حکمرانوں سے حقیقی دشمن کا مقابلہ کرنے کا مطالبہ

امریکی اور اسرائیلی مجرم حکمران صرف ایران کے نہیں تمام مسلم امہ کے دشمن ہیں، خلیجی ممالک اپنے حقیقی دشمن کی شناخت کریں

تہران (این این آئی) ایران کے رہبر اعلیٰ مجتبیٰ خامنہ ای نے خلیجی ممالک کے حکمرانوں سے حقیقی دشمن کا مقابلہ کرنے کا مطالبہ کر دیا۔ خلیجی حکمرانوں کے نام سوشل میڈیا پر تحریری پیغام میں انہوں نے کہا کہ امریکی اور اسرائیلی مجرم حکمران صرف ایران کے نہیں تمام مسلم (بقیہ 17 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ اور قائد حزب اختلاف قومی اسمبلی محمود خان اچکزئی پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے زیر اہتمام عوام جرگے سے خطاب کر رہے ہیں

جے یو آئی کا مقصد مفاداتی سیاست نہیں اسلامی نظام کا قیام ہے، مولانا فضل الرحمن

ملک میں انصاف کا نظام قائم اور ظلم کا نظام ختم کرنے کیلئے جمعیت علما اسلام کے پلیٹ فارم کو مضبوط بنانا ضروری ہے

جمعیت علما اسلام جیسی جماعت کا ملنا اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمت ہے اور ہمیں اس پر اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے

سکھر (این این آئی) جے یو آئی (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمن نے کہا ہے کہ جمعیت علما اسلام کا مقصد مفاداتی یا معروضی سیاست نہیں بلکہ اللہ کے کلمے کو سربلند کرنا اور ملک میں اسلام کے عادلانہ نظام کا قیام ہے۔ سندھ کے ضلع سکھر میں جمعیت علما اسلام کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ اقتدار اور حکومت بذاتِ خود جمعیت کا مقصد نہیں، اصل ہدف عدل و انصاف پر مبنی حکومت کا قیام ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں انصاف کا نظام قائم اور ظلم کا نظام ختم کرنے کیلئے جمعیت علما اسلام کے پلیٹ فارم کو مضبوط بنانا ضروری ہے، جمعیت (بقیہ 22 صفحہ 3 پر)

دکی، آئی ڈی بم دھماکے میں 3 بھائی جاں بحق، ایک شخص زخمی

دھماکے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی

دھماکے سے رحمت اللہ، دورانی اور نعمت اللہ پسران سلطان جاں بحق ایک شخص عتیق اللہ ولد مولوی نیک محمد زخمی ہوگیا

کوئٹہ (این این آئی) دکی کے علاقے میں آئی ڈی بم دھماکے میں 3 بھائی جاں بحق جبکہ ایک شخص زخمی ہوگیا۔ ایس پی دکی منصور احمد بزدار نے بتایا کہ اتوار کو دکی کی تحصیل لونی کے علاقے کلی بختیار خان میں نامعلوم افراد نے ندی میں آئی ڈی بم نصب کر رکھا تھا کہ گاڑی گزرنے کے دوران زوردار دھماکہ ہوا جس کے نتیجے میں 3 بھائی رحمت اللہ، دورانی اور نعمت اللہ پسران سلطان جاں بحق جبکہ ایک شخص عتیق اللہ ولد مولوی (بقیہ 18 صفحہ 3 پر)

ملک میں خام تیل کی پیداوار میں کمی، گیس کی پیداوار میں اضافہ

اسلام آباد (این این آئی) ملک میں خام تیل کی پیداوار میں ہفتہ وار بنیادوں پر کمی جبکہ گیس کی پیداوار میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ پی پی آئی ایس اور انڈسٹری (بقیہ 28 صفحہ 3 پر)

کسی کو بلوچستان کی ننگ و ناموس سے کھیلنے کی اجازت نہیں دیں گے، نواب زہری

واقعے میں ملوث عناصر خواہ کتنے ہی بااثر کیوں نہ ہوں، انہیں قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا،

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و (بقیہ 29 صفحہ 3 پر)

فیلڈ مارشل کا پی او ایف واہ کا دورہ دفاعی برآمدات کے فروغ میں اہم سنگ میل ثابت ہوگا، عبدالقادر

پاکستان کو دفاعی پیداوار کو قومی ضرورت تک محدود رکھنے کے بجائے عالمی برآمدی صنعت میں تبدیل کرنا ہوگا

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا پاکستان آرڈیننس (بقیہ 27 صفحہ 3 پر)

چمن اور گردونواح میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کئے گئے

کوئٹہ (این این آئی) چمن اور گردونواح میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کئے گئے۔ زلزلہ پیما مرکز کے مطابق اتوار کو (بقیہ 23 صفحہ 3 پر)

لاہور، وفاقی وزیر دفاع خواجہ آصف علامہ اقبال انٹرنیشنل ایئرپورٹ زیر تعمیر ڈومیسٹک ڈیپارچر ایریا کا دورہ کر رہے ہیں

بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام تک دہشتگرد عناصر کیخلاف کارروائیاں جاری رہیں گی، ظہور بلیدی

مصدقہ اطلاعات کی بنیاد پر بروقت کارروائی اور جدید ٹیکنالوجی کا مؤثر استعمال سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا مظہر ہے

چار خوارج کا جہنم واصل ہونا دہشت گردی کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی مؤثر حکمتِ عملی کا واضح ثبوت ہے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر ظہور بلیدی نے آواران میں آپریشن ردّ الفتنہ 3 کے تحت سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی کو قابلِ تحسین قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ چار خوارج کا جہنم واصل ہونا دہشت گردی کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی مؤثر حکمتِ عملی کا واضح ثبوت ہے۔ اپنے ایک بیان میں صوبائی وزیر ظہور بلیدی نے کہا کہ مصدقہ اطلاعات کی بنیاد پر بروقت کارروائی اور جدید ٹیکنالوجی کا مؤثر استعمال سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ (بقیہ 30 صفحہ 3 پر)

یوکرین پر روسی ڈرون حملے میں 37 شہری ہلاک، 42 زخمی

کیف (این این آئی) یوکرین نے دعویٰ کیا ہے کہ روسی ڈرون حملے میں 37 شہری ہلاک اور 42 زخمی ہوگئے۔ غیر ملکی (بقیہ 24 صفحہ 3 پر)

نارووال، وفاقی وزیر منصوبہ بندی ترقی احسن اقبال بجلی کے مسائل پر گیپکو حکام سے ملاقات کر رہے ہیں

مضبوط پورٹ سٹی رابطوں کمیونٹی ہیلتھ کیئر کے خواہاں ہیں، جنید انوار

لاجسٹکس، صنعتی سرگرمیوں اور واٹر فرنٹ کی تخلیق نو کے ذریعے بندرگاہی شہروں کی ترقی میں کردار ادا کرنا چاہیے

بندرگاہیں اور شہر تاریخی طور پر ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں اور اس رشتے کو مضبوط کرنے کی ضرورت ہے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے بحری امور محمد جنید انوار چوہدری نے کہا ہے کہ بندرگاہوں کو روزگار، ٹیکس محصولات، لاجسٹکس، صنعتی سرگرمیوں اور واٹر فرنٹ کی تخلیق نو کے ذریعے بندرگاہی شہروں کی ترقی میں کردار ادا کرنا چاہیے، بندرگاہیں اور شہر تاریخی طور پر ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں اور اس رشتے کو مضبوط کرنے کی ضرورت ہے۔ وزارت بحری امور کی جانب سے یہاں جاری (بقیہ 33 صفحہ 3 پر)

عوام کی فلاح و بہبود صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے، شکیل قادر

عوامی منصوبوں کی معیار اور سخت مانیٹرنگ پر کوئی سمجھوتا نہ کیا جائے، چیف سیکرٹری بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت منعقدہ اجلاس میں مختلف محکموں نے اپنی دو سالہ کارکردگی رپورٹس پیش کیں۔ اجلاس میں (بقیہ 31 صفحہ 3 پر)

دنیا میں امن اور استحکام قائم کرنا ہے تو یہ ہمارے خطے ہی سے ابھرے گا، مسعود پزشکیان

ہم نے جنگ شروع نہیں کی اور نہ ہی ہم جنگ کے خواہاں ہیں لیکن کسی بھی جارح کے خلاف پوری قوت کے ساتھ کھڑے ہوں گے، خطاب

تہران (این این آئی) ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے (بقیہ 32 صفحہ 3 پر)

میڈان پاکستان نمائش چین میں کرانے کا فیصلہ

پاکستان اور چین کے درمیان تجارتی روابط کو مزید مضبوط بنانے کیلئے نجی شعبے کو اپنا کردار مؤثر انداز میں ادا کرنا ہوگا

پاک چین تجارتی و اقتصادی تعاون بڑھانے پر اتفاق، پائی اور ہینان سیاسی ہیومن ریسورسز کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط

کراچی (جی این ایم) پاکستان ایسوسی ایشن آف ایگزیبیشن انڈسٹری (پائی) اور ہینان سیاسی ہیومن ریسورسز کمپنی لمیٹڈ کے درمیان تجارتی و اقتصادی تعاون کے فروغ کیلئے مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کیے گئے۔ اس موقع پر دونوں جانب سے پاک چین دوطرفہ تعلقات، کاروباری روابط کے فروغ اور نمائشوں کے ذریعے دونوں ممالک کی مصنوعات کو عالمی منڈیوں تک پہنچانے کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا (بقیہ 25 صفحہ 3 پر)

قیمتی انسانی جانوں کے تحفظ کیلئے سی ڈی اے کی فائر سیفٹی قوانین پر عملدرآمد کی مہم میں تیزی

قیمتی انسانی جانوں کا تحفظ سی ڈی اے کی اولین ترجیح ہے، میں کیپٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی کا واضح موقف

اسلام آباد (این این آئی) حکومت کی جانب سے سیکرٹری وزارت داخلہ کے ذریعے جاری کردہ فیصلے کی روشنی میں کیپیٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی (سی ڈی اے) نے اسلام آباد بھر میں فائر اور لائف سیفٹی حفاظتی معیارات پر عملدرآمد مزید مؤثر بناتے ہوئے واضح کیا ہے کہ قیمتی انسانی جانوں کا تحفظ سی ڈی اے کی اولین ترجیح ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق سی ڈی اے نے اہم کارروائی کرتے ہوئے شہید ملت سیکرٹریٹ، اسٹیٹ لائف بلڈنگ اور بلیو ایریا اسلام آباد میں (بقیہ 34 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ زہری سے بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری کی قیادت میں جمعیت کے اراکین قومی و صوبائی اسمبلی کا وفد ملاقات کر رہا ہے

اسرائیل نے فلسطینی پناہ گزینوں کیلئے قائم تربیتی ادارہ بند کرا دیا، انروا

القدس کے شمال میں قلندیہ کیمپ میں بند کرائے گئے انسٹی ٹیوٹ کا کوئی متبادل نہیں، ادارہ

نیویارک (این این آئی) فلسطینی پناہ گزینوں کی امداد اور بحالی کیلئے اقوام متحدہ کے ادارے انروا نے کہا ہے کہ اسرائیلی حکام نے انروا سے وابستہ ایک مرکز مشرقی القدس کے شمال میں واقع قلندیہ کیمپ میں قائم قلندیہ ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کو بند کر دیا ہے۔ ادارے نے کہا کہ یہ سہولت فلسطینی پناہ گزینوں کو پیشہ ورانہ تربیت کی خدمات فراہم کر رہی تھی۔ مغرب میں ایجنسی کے ڈائریکٹر رولینڈ فریڈرک نے عرب ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے مزید کہا کہ جو مرکز (بقیہ 26 صفحہ 3 پر)

روزنامہ
Daily BALOCHISTAN Observer Quetta
بلوچستان آبزرور کوئٹہ

پبلشر نثار احمد نے الکریم پرنٹنگ پریس سریاب پھاٹک بلمقابل سیلانی ویلفیئر سریاب روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ بلوچستان آبزرور فلیٹ #2 یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فیز ii جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا
کوئٹہ فون نمبر 03312634009۔ اسلام آباد بیورو چیف 03335190142

اصلاحات کا تھرڈ پارٹی آڈٹ یقینی بنایا جائے

وزیراعظم شہباز شریف نے ایف بی آر اصلاحات کے تمام اقدامات مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ٹیکس نظام میں اصلاحاتی اقدامات کے نفاذ کو معینہ مدت میں مکمل جائے، اصلاحات کا تھرڈ پارٹی آڈٹ یقینی بنایا جائے۔ ٹیکس نظام میں اصلاحاتی اقدامات کے نفاذ کو معینہ مدت میں مکمل جائے، اصلاحات کا تھرڈ پارٹی آڈٹ یقینی بنایا جائے، ملکی ترقی کے لیے ٹیکس نظام میں اصلاحات کا نفاذ کر رہے ہیں، ڈیجیٹلائزیشن، پیداوار کی نگرانی اور خودکار نظام ایف بی آر اصلاحات کے اہم ستون ہیں۔ وزیراعظم نے ٹیکس چوری، اسمگلنگ اور غیر قانونی کاروبار کے خلاف مؤثر کارروائی مزید تیز کرنے کی ہدایت کی اور کہا کہ ایف بی آر میں اچھی شہرت کے گڈز ایویلیوایٹرز کی تعیناتی کا عمل خوش آئند امر ہے، چیئرمین ایف بی آر اور ان کی ٹیم کی اس حوالے سے کوششیں لائق تحسین ہیں۔ اجلاس میں ایف بی آر میں جاری اصلاحات، بالخصوص پی آر اے ایل کی تنظیم نو، ٹیکس نظام کی ڈیجیٹلائزیشن اور اسمگلنگ کے تدارک کیلئے کیے گئے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ ٹیکس نظام کو جدید، مربوط اور ڈیٹا پر مبنی بنانے کے لیے IRIS 3.0، نئے ٹیکس آپریٹنگ ماڈل اور سینٹرل ڈیٹا ہب پر مرحلہ وار کام جاری ہے، IRIS 3.0 کے ڈیزائن کے لیے بین الاقوامی کنسلٹنٹس کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ پرال میں ٹیکنالوجی، ڈیٹا سکیورٹی، آپریشنز اور ٹیکس ڈومین سمیت مختلف شعبوں میں نئی سینئر قیادت کی تعیناتیاں کی گئی ہیں، IRIS 3.0 کے تحت ٹیکس نظام کو مزید مؤثر بنانے، آٹو ٹیکس کے تصور کو پائلٹ کرنے اور مستقبل میں مصنوعی ذہانت و مشین لرننگ کو ٹیکس وصولی بہتر بنانے کیلئے استعمال کرنے کے منصوبے پر کام تیزی سے جاری ہے۔ کسٹمز کے شعبے میں فیس لیس اسیسمنٹ کے مثبت اثرات سے متعلق اجلاس کو بتایا گیا کہ جنوری تا جون 2026 کے دوران فی گڈز ڈیکلریشن اوسط ریونیو میں 12 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ فیس لیس اسیسمنٹ کے نتیجے میں فی گڈز ڈیکلریشن کے محاصل میں بہتری کے ساتھ ساتھ درآمدی بے ضابطگیوں کی نشاندہی اور نگرانی میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ کسٹمز اسیسمنٹ کے نظام کو مزید مربوط بنانے کے لیے 280 گڈز ایویلیوایٹرز کی بھرتی کا عمل حتمی مراحل میں ہے۔ اسلام آباد میں سینٹرل اسیسمنٹ یونٹ کے قیام پر بھی پیش رفت جاری ہے، عبوری انتظام کے تحت یونٹ 31 دسمبر 2026 تک فعال کرنے جبکہ مکمل مربوط سہولت کو جون 2027 تک نئے کمپلیکس میں فعال کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ جولائی 2025 میں ڈیجیٹل انوائسنگ کے ذریعے 236 بلین روپے کی ٹرانزیکشنز ہوئیں جبکہ جولائی 2026 میں ان کا حجم 2.5 ٹریلین روپے کی سطح کو عبور کر گیا، اور دسمبر 2026 تک ڈیجیٹل انوائسنگ کے ذریعے 4 ٹریلین روپے کی ٹرانزیکشنز کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ پٹرولیم مصنوعات کی غیر قانونی نقل و حرکت کی روک تھام کے لیے تمام قانونی پٹرول پمپس کی GIS ٹیگنگ، GPS کے ذریعے پٹرولیم مصنوعات کی ٹریکنگ، آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے ERP نظام کو ٹریکر سے منسلک کرنے اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کیلئے مرکزی ٹریکنگ ایپ سمیت متعدد اقدامات مکمل کیے جا چکے ہیں۔ راہ- گزر ایپ کے ذریعے اڑھائی ہزار غیر قانونی پیٹرول پمپس کو بند کرا کے انکے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی گئی ہے

دنیا حادثات کی زد میں

پمز اسپتال کے اندر موجود بچوں کے انتہائی نگہداشت وارڈ میں اچانک آگ بھڑک اٹھی، اور دیکھتے ہی دیکھتے چودہ معصوم کلیاں جلے ہوئے لوتھڑوں میں تبدیل ہوگئیں۔ یہ ایک ایسا حادثہ ہے جس کے رونما ہونے پر پوری قوم پر سکتہ طاری ہو جانا چاہئیے تھا، لیکن اب قومی بے حسی کا یہی رویہ نظر آنے لگا ہے کہ ایک یا دو دن غم پر شور مچا کر قوم یہ واقعات حرف غلط کی طرح مٹا کر بھول جاتی ہے۔ اب کی صورتحال بھی مختلف نظر نہیں آتی؛ اب ان بچوں کے لواحقین اور حکومت کے درمیان چند دن گفت و شنید رہے گی۔ اس کے بعد کچھ دن میں یہ واقعہ بھی پچھلے واقعات کی طرح وقت کی گرد میں بھلا دیا جائے گا۔

~یہ خون خاک نشیناں تھا رزق خاک ہوا

ہمیشہ کی طرح تحقیقات کے نام پر ایک کمیٹی تشکیل دے دی جائے گی۔ کمیٹی اپنے ٹی اے/ ڈی اے کے بل بنا کر ایک رپورٹ مرتب کر دے گی۔ ایک ایسی رپورٹ جس میں کچھ دن گزرنے کے بعد نہ عوام کی دلچسپی باقی رہ جائے گی، اور نہ ہی حکومت کو کوئی دلچسپی ہوگی کہ قصور وار کو سزا مل سکے۔ پچھلی کئی رپورٹوں کی طرح یہ رپورٹ بھی داخل دفتر ہو کر سکون کی نیند سو جائے گی۔ والدین کے لئے رٹے رٹائے چند جملے موجود ہیں جن کی بنیاد پر تسلی دے دی جائے گی؛ "جو اللہ کو منظور، صبر کیجئے"۔ کیا مہذب معاشروں میں ایسے حادثات پر یوں مجرمانہ خاموشی قابل برداشت ہوسکتی ہے؟ کیا اتنے بڑے حادثے کے محرکات چھپائے جاسکتے ہیں؟ غفلت ہے یا مجرمانہ لاپرواہی اس کا حساب کون لے گا۔ ان والدین سے جا کر پوچھئے جن کے لخت جگر یوں سوختہ حالت میں ان کے حوالے کئے جائیں گے۔ کیا ان کے دل سے دعائیں نکلیں گی؟ کیا ان آہوں سے عرش نہیں کانپ جائے گا؟ ایسے حادثات پر مجرمانہ خاموشی کی سزا پھر صرف فرد واحد کو نہیں ملتی؛ بلکہ پورے معاشرے پر بانٹ دی جاتی ہے۔ جس کا مشاہدہ اب ہم روزمرہ کی زندگی میں اپنے اردگرد کر رہے ہیں۔ معاشرے میں بگاڑ ہی بگاڑ بڑھتا جا رہا ہے۔

~اب کوئی جنگل کا یاں قانون نافذ ہوگیا
دندناتے مجرموں نے یہ بتایا ہے ہمیں

سزاؤں کا تصور معاشرے میں تقریباً مفقود ہو چکا ہے۔ مجرم نڈر ہو چکے ہیں۔ ہر بڑا حادثہ چند دن میں جھاگ کی طرح بیٹھ جاتا ہے۔ ملزمان یوں ہی دندناتے پھرتے رہتے ہیں۔ بحالت مجبوری مظلوم اپنے کیس اللہ کی عدالت میں لگا کر، چپ کا زہر حلق سے اتارنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔

معاشرہ جب بگاڑ کی صورت اختیار کر لیتا ہے تو روز نت نئے واقعات سامنے آنے لگتے ہیں۔ جن کو پڑھ کر رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ ایسا ہی ایک واقعہ چند دن پہلے ہری پور میں ایک بچی آیت نور کے ساتھ پیش آیا۔ اس واقعہ پر بھی ہر آنکھ اشکبار ہے۔ مجرم گرفتار ہو چکے ہیں۔ ان مجرموں کو دیکھنے پر اندازہ ہو رہا ہے کہ آخر یہ نوجوان نسل کس طرف جا رہی ہے۔ یہ دس سال سے اٹھارہ سال تک کے چار مجرم ہیں۔ کیا ہمارا معاشرہ اپنے ہاتھوں خودکشی کی راہ پر گامزن ہو رہا ہے؟ والدین اپنی ذمہ داری صرف بہت سارا پیسہ کمانا سمجھ کر بچوں کی اخلاقی تربیت کرنا بھول چکے ہیں۔ اس دور کی ترقی میں کیا والدین پر فرض نہیں کہ وہ بچوں کی روزمرہ حرکات پر نظر رکھیں۔ کہا جاتا تھا کہ بچوں کی تربیت ایسی کرو کہ کھلاؤ سونے کا نوالہ مگر ان پر نظر شیر کی رکھو۔ اب یہ ضروری ہے کہ ان کے دوستوں پر، ان کی مشغولیت پر، ان کی آن لائن دلچسپیوں پر کڑی نظر رکھی جائے۔ اب جو حالات سامنے آ رہے ہیں اس کے بعد والدین اور اساتذہ کرام کی ذمہ داری بہت بڑھ جاتی ہے۔ ان کو اخلاقیات کا وہ اہم درس جو دنیا کمانے میں لوگ بھول چکے ہیں؛ دوبارہ سے ازبر کروانا ضروری ہو گیا ہے۔ آج نہیں تو کبھی نہیں پر عمل کر کے اس طرف خصوصی توجہ کی ضرورت ہے۔

حادثات رکنے کا نام نہیں لے رہے ہیں۔ ایک طرف انسانی غفلت ہے، یا پھر انسانی اخلاقی زوال حادثات کا سبب ہیں، تو دوسری طرف قدرتی آفات بھی اپنا حصہ ڈال رہی ہیں۔ نیپال، تبت کی سرحد پر آئے طوفانی سیلاب نے تباہی مچا دی ہے۔ سینکڑوں افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں۔ لاکھوں افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔ سیلاب کی تباہ کاریاں جاری ہیں۔ یہ حادثے صرف وقتی نقصان نہیں ہوتے؛ بلکہ یہ نقصان پھر سالوں کی محنت کو لمحوں میں ختم کر دیتے ہیں۔ نیپال میں سارا نظام درہم برہم ہو چکا ہے۔ لوگوں کی محنت سے بنائے گئے گھر، فیکٹریاں اور مستقبل کے خواب اس پانی کے ساتھ بہہ رہے ہیں۔ جانی نقصان کے ساتھ ساتھ معاشی نقصان بھی ہو رہا ہے۔ جس کی بھرپائی میں پھر سالوں کی محنت کی ضرورت ہوگی۔ فی الحال تو ہنگامی بنیادوں پر دنیا سے امداد طلب کرنے کی اپیلیں سنائی دے رہی ہیں۔ ساتھ ہی مزید بارشوں کی وارننگ بھی جاری ہو رہی ہے۔ اقوام متحدہ اور دیگر فلاحی تنظیمیں امداد کے لئے کمربستہ ہو چکی ہیں، مزید نقصانات سے بچاؤ کے لئے اقدامات کئے جا رہے ہیں۔

دنیا میں اب روز حادثات کی خبریں مل رہی ہیں اور خوشی کی خبریں جیسے روٹھ سی گئی ہیں۔ دعا گو ہیں کہ انسان اپنی غلطیوں سے سبق سیکھے گا تا کہ قدرت کی ناراضگی دور ہو اور دور امن کی شروعات ہو۔

پمز ہسپتال۔۔ کیا معصوم پھولوں جیسے بچوں کے قاتلوں کو سزا ملے گی؟

تحریر: عبدالفتاح عباسی

26 اگست کو دارالحکومت اسلام آباد کے مشہور سرکاری پمز اسپتال میں آگ لگنے سے 15 نومولود بچوں کے جاں بحق ہونے کی دل دہلا دینے والی خبر سامنے آئی۔ یہ خبر قیامت خیز خبر تھی، ایک خوفناک اور زوردار دھماکہ جیسی خبر سننے اور دیکھنے کے بعد کافی ٹائم سوچتا رہا کہ اس ملک میں جہاں نوجوان، مرد، عورت، پیر سن ضعیف العمر بھی محفوظ نہیں ہیں مگر اب معصوم پھول بھی غیر محفوظ ہیں، ایسی خبروں کے بعد واضح ہو گیا کہ یہ ملک کس طرف جا رہا ہے۔ پمز ہسپتال کی اس دردناک اور خوفناک خبر نے نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا کے ہر باشعور انسان کو سوچنے پر مجبور کر دیا ہے کہ ہمارے ملک میں کوئی انصاف بھی ہے۔ کیا دور دراز سے دارالحکومت اسلام آباد میں علاج کے لیے آنے والے بچوں کا علاج صحیح طرح ہوسکتا ہے، لیکن ان زندہ، جاگتے، پھول جیسے معصوم، مسکراتے ہوئے بچے شعلوں کی نذر ہو جاتے ہیں؟ پھول جیسے معصوم بچوں کے والدین ان کی امیدوں کا مرکز، ان کے خوابوں کی تعبیر، ان کے گھروں کے روشن چراغ اور پوری کائنات ہوتے ہیں۔ وہ معصوم بچے تھے، ان کی موت بغیر کسی وجہ کے ہوئی۔ ان پھولوں سے ہر ماں باپ کے کتنے ہی خواب، امیدیں جڑی ہوں گی۔ بہت سے والدین کے لیے، وہ ان کا آخری سہارا ہوں گے۔ ان میں سے ایک شخص پمز ہسپتال کے ایک کونے میں درخت کے نیچے بیٹھا روتے ہوئے کہتا ہے کہ مجھے کئی سالوں سے اولاد نہیں ہوئی، اللہ کا شکر ہے لیکن پمز ہسپتال اور وفاقی محکمہ صحت کی کھلی غفلت اور لاپرواہی کی وجہ سے میرا جھولا خالی ہو گیا ہے، اللہ رب العالمین ان ظالموں کے گھر کو بھی خالی کر دے جنہوں نے ہماری دنیا اجاڑ دی ہے، ڈیپارٹمنٹ ہیلتھ کے اسپتال کے بجائے خوفناک موت کا گھر اور زندہ بچوں کے مسکراتے چہرے آگ میں جل کر خاکستر ہو گئے۔ اسی طرح ایک اور باپ نے اپنے بچے کے آگ میں جل کر راکھ ہونے کے بعد کہا کہ اللہ نے مجھے چار سال بعد اولاد سے نوازا لیکن وفاقی حکومت کے محکمہ صحت کی نااہلی اور لاپرواہی کے باعث آج میرا بچہ جاں بحق ہوگیا۔ بڑے افسوس کی بات ہے۔ بات یہ ہے کہ ہمیں اپنے پیارے پھولوں کی لاش تک نہیں دی گئی۔ بے حسی، بے شرمی اور بے حیائی کی کوئی حد ہوتی ہے لیکن اس ملک میں اور کیا ہو رہا ہے؟ لیکن یہ ہے کہ ملک کے غریب عوام کے معصوم بچوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا ہے، ہسپتال میں یہ واقعہ رونما ہوتا ہے تو انتظامیہ کہاں گئی ہوئی تھی؟ ڈاکٹر، نرسیں اور تمام پیرا میڈیکل اسٹاف کہاں تھے؟ اگر کوئی ڈاکٹر، نرس یا دیگر عملہ تھا تو ان میں سے کتنے ڈاکٹر، کتنی نرسیں اور کتنا پیرا میڈیکل اسٹاف کے عملے جل گئے؟ کیا کبھی ایسا ہوا ہے کہ علاج کے لیے آنے والے معصوم پھولوں کو قید کر کے باہر سے تالا بندی کر کے بند کر دیا گیا ہو، جبکہ ڈاکٹر، نرسیں اور دیگر عملہ خود غائب ہو کر معصوم بچوں کو بے یار و مددگار چھوڑ گئے، اور نومولود بچے بغیر کسی توجہ کے خالی ہال میں تنہائی میں آگ میں تڑپ تڑپ کر مر گئے، جب کہ پمز ہسپتال کے باہر صاف لکھا ہوا ہے کہ یہ وارڈ بچوں کا ہے اور یہ انتہائی نگہداشت کا وارڈ ہے۔ اور ایسے سوالات بہت اہمیت کے حامل ہیں۔ اگر یہ کسی چھوٹے سے گوٹھ گاؤں میں ہوتا تو کہا جاتا کہ وہاں سہولیات نہیں تھیں اس لیے یہ بڑا واقعہ پیش آیا ہے۔ لیکن ملک کے دارالحکومت اسلام آباد میں ہوا ہے جہاں 24 گھنٹے چوکس رہنے کی ہدایات کی اطلاعات ہیں۔ لیکن یہاں یہ واقعہ رات کے اندھیرے میں نہیں بلکہ صبح چھ بجے کے قریب دن کی روشنی میں پیش آیا ہے۔ پمز اسپتال میں ایسے دردناک واقعے کے بعد پورے ملک میں کہرام مچ گیا ہے۔ ہم اپنے معصوم بچوں کو علاج کے لیے کہاں لے جائیں؟ جب شہر اسلام آباد ہمیں معصوم بچوں کی زندہ و جاوید لاشیں دیتا ہے تو ہم ان کے لیے کہاں علاج کیلئے جائیں؟ یہ واقعہ ترقی یافتہ ممالک میں پہلی بات ہو نہیں ہو سکتا۔ مثال کے طور پر مہذب اور ترقی یافتہ ممالک میں اتفاقاً ایسا ہو جاتا تو اس محکمے کے تمام ذمہ داروں کے خلاف ایف آئی آر درج کر دی جاتی اور انہیں جیل میں سخت سزا دی جاتی۔ اور جو بھی وزیر، سیکرٹری، ڈائریکٹر، ایم ایس میڈیکل سپرنٹنڈنٹ و دیگر عملہ آفیسر ملوث ہوتے تو ہاں وہ مثالی سزا کے مستحق بن جاتے، لیکن ہمارے پیارے ملک میں کرپٹ لوگ آزاد ہیں...!

اگر ہم پورے معاملے کو دیکھیں اور وفاقی وزیر مصطفیٰ کمال سے پوچھیں تو 22 ارب روپے کے بجٹ اور یورپین بینک، ایشین بینک، یو ایس ایڈ، ورلڈ بینک، یو این اے وغیرہ کی غیر ملکی امداد کے باوجود جو کہ اربوں روپے میں بنتی ہے، یہ بہت بڑی رقم ہے اور وفاقی وزیر کے پاس پمز اسپتال، پولی کلینک، سی ڈی اے اور دو دیگر اسپتال ہیں، یعنی دو یا پانچ اسپتالیں ہین جن میں سے ہم سب نے ایک اسپتال کی حالت غیر دیکھ چکے ہیں، باقی چار ہسپتالوں کا کیا حشر ہوگا؟، کون سا وفاقی وزیر ہے جو وفاقی حکومت کے صرف پانچ ہسپتال نہیں چلا سکتا؟

وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال کی الیکٹرانک میڈیا کے سامنے پریس کانفرنس، جہاں نہ صرف ایک بزرگ بلکہ کئی معصوم بچوں کے والدین اور دیگر نے ان کے سامنے آہ و زاری کی، اس کی کوئی مثال نہیں ملتی، اس کی زبان اور لہجے کو تو چھوڑیں جو وفاقی وزیر بول رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں بچہ پر بیس ہزار روپے روزانہ خرچہ آتا ہے۔

تُو کجا، من کجا

تحریر: زبیر بلوچ

کبھی کبھی زندگی انسان کو ایسے مقام پر لا کھڑا کرتی ہے جہاں الفاظ ختم ہو جاتے ہیں سوال باقی رہ جاتے ہیں اور دل بے اختیار کہہ اٹھتا ہے "تُو کجا، من کجا" یہ صرف ایک جملہ نہیں بلکہ عاجزی محبت حیرت اور اپنی حقیقت کو پہچاننے کا نام ہے۔ انسان اپنی کم مائیگی اپنی کمزوری اور اپنی محدود حیثیت کو محسوس کرتا ہے تو اسے اندازہ ہوتا ہے کہ جس ہستی کی عظمت رحمت اور شان کا کوئی شمار نہیں اس کے سامنے اس کی اپنی حیثیت کیا ہے۔ یہی احساس انسان کے اندر غرور کو توڑتا اور عاجزی کو جنم دیتا ہے۔ دنیا میں انسان جب کامیابی حاصل کرتا ہے دولت، شہرت، منصب اور اختیار پاتا ہے تو اکثر اپنی اصل حقیقت بھولنے لگتا ہے۔ اسے محسوس ہونے لگتا ہے کہ وہ دوسروں سے زیادہ طاقتور زیادہ قابل اور زیادہ اہم ہے لیکن وقت کا ایک لمحہ اسے یاد دلا دیتا ہے کہ انسان کی طاقت کتنی محدود ہے۔ وہ اپنی پیدائش کا فیصلہ خود نہیں کر سکتا اپنی موت کا وقت نہیں جانتا اور اپنی زندگی کے ہر آنے والے لمحے پر اختیار نہیں رکھتا۔ جس سانس کو وہ اپنا سمجھتا ہے وہ بھی ایک امانت ہے۔ ایسے میں دل سے یہی آواز نکلتی ہے "تُو کجا، من کجا" انسان جتنا بڑا بنتا جائے اسے اتنا ہی جھکنا چاہیے کیونکہ حقیقی عظمت شور تکبر اور دوسروں کو کمتر سمجھنے میں نہیں بلکہ عاجزی اخلاق اور خدمت میں ہے۔ درخت جب پھل سے بھر جاتا ہے تو اس کی شاخیں جھک جاتی ہیں اسی طرح علم دولت عزت اور مقام رکھنے والے انسان کی شخصیت میں بھی جھکاؤ اور نرمی ہونی چاہیے۔ جو شخص اپنے مقام پر ناز کرنے کے بجائے اپنے رب کا شکر ادا کرے وہی حقیقت میں بڑا انسان ہے۔ "تُو کجا، من کجا" کا ایک پہلو محبت بھی ہے۔ محبت میں انسان اپنے محبوب کی عظمت کے سامنے اپنی ذات کو بھول جاتا ہے۔ روحانی محبت میں یہ کیفیت اور بھی گہری ہو جاتی ہے جہاں بندہ اپنے رب کی بے پایاں رحمت قدرت اور عظمت کے سامنے اپنی کم مائیگی محسوس کرتا ہے۔ وہ جان لیتا ہے کہ اس کی ہر کامیابی ہر خوشی اور ہر نعمت اسی عطا کا نتیجہ ہے جس کا وہ خود مالک نہیں۔ انسان کی سب سے بڑی غلطی شاید یہی ہے کہ وہ عارضی چیزوں کو مستقل سمجھ لیتا ہے۔ آج جس کے پاس اختیار ہے کل وہ بے اختیار ہوسکتا ہے آج جس کے پاس دولت ہے کل وہ محتاج ہو سکتا ہے اور آج جس کے گرد لوگوں کا ہجوم ہے کل تنہائی اس کا مقدر بن سکتی ہے۔ اس لیے عقل مند وہی ہے جو دنیا کی نعمتوں کو اپنی ملکیت نہیں بلکہ امانت سمجھے۔ یہی احساس ہمارے موجودہ ملکی حالات میں ان منتخب عوامی نمائندوں کے لیے بھی نہایت ضروری ہے جو عوام کے ووٹ سے اقتدار اور اختیار تک پہنچتے ہیں۔ انہیں یاد رکھنا چاہیے کہ عوام کا ووٹ انہیں مالک نہیں بلکہ خادم بناتا ہے۔ یہ کرسی کسی کی ذاتی ملکیت نہیں بلکہ عوام کی امانت ہے اور یہ اختیار ہمیشہ کے لیے نہیں ہوتا۔ جس عوام نے اپنا اعتماد دے کر کسی شخص کو منتخب کیا اس عوام کے مسائل سننا ان کے درمیان رہنا ان کی مشکلات کو سمجھنا اور ان کے حل کے لیے آواز اٹھانا منتخب نمائندے کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ افسوس یہ ہے کہ ہمارے معاشرے میں بعض اوقات منتخب ہوتے ہی انسان کے رویے بدل جاتے ہیں۔ انتخاب سے پہلے جو شخص ہر دروازے پر جاتا ہے ہر شخص سے ہاتھ ملاتا ہے اور ہر مسئلے پر آواز اٹھانے کا وعدہ کرتا ہے کامیابی کے بعد بعض اوقات اسی عوام سے فاصلے پیدا کر لیتا ہے۔ کل تک جس غریب کی دہلیز پر ووٹ کے لیے کھڑا تھا آج اسی غریب کے لیے ملاقات کا وقت مشکل ہو جاتا ہے۔ پھر سوال پیدا ہوتا ہے "تُو کجا، من کجا؟" کسی منتخب عوامی نمائندے کی اصل عظمت اس کی گاڑی پروٹوکول یا عہدے میں نہیں بلکہ اس بات میں ہے کہ اس نے اپنے حلقے کے لیے کیا کیا۔ اس کی کامیابی کا معیار اس کے گرد موجود لوگوں کا ہجوم نہیں بلکہ یہ ہونا چاہیے کہ اس کے علاقے میں کتنے مسائل حل ہوئے۔ عوامی نمائندگی دراصل خدمت کا دوسرا نام ہے حکمرانی کا نہیں۔ اسی طرح منتخب بلدیاتی نمائندوں کی پہچان ان کے اختیارات نہیں بلکہ ان کی عوامی خدمت ہونی چاہیے۔ گلی، محلے، وارڈ اور شہر کے بنیادی مسائل کو اپنا مسئلہ سمجھنا ان کی ذمہ داری ہے۔ صفائی، پانی، سڑکیں، نکاسی آب، صحت، تعلیم اور دیگر بنیادی سہولیات عوام کا احسان نہیں بلکہ ان کا حق ہیں اور منتخب بلدیاتی نمائندے ان حقوق کی فراہمی کے لیے عوام کی آواز بن کر آئے ہیں۔ ایک حقیقی نمائندہ وہ نہیں جو صرف اپنے حامیوں کے کام آئے بلکہ وہ ہے جو اپنے مخالف ووٹر کے مسئلے پر بھی اسی طرح توجہ دے جس طرح اپنے حمایتی کے مسئلے پر دیتا ہے کیونکہ ووٹ مختلف ہوسکتا ہے مگر شہری کا حق مختلف نہیں ہوتا۔ اختلاف کو دشمنی نہیں سمجھنا تنقید کو برداشت کرنا اور عوام کے ہر طبقے کو برابر سمجھنا ہی حقیقی عوامی خدمت ہے۔ "تُو کجا، من کجا" ہمیں یہ بھی سکھاتا ہے کہ دوسروں کو حقیر نہ سمجھا جائے۔ کسی انسان کا لباس، غربت، پیشہ، زبان یا ظاہری حالت اس کی اصل قدر کا فیصلہ نہیں کرتی۔ ممکن ہے جس شخص کو ہم معمولی سمجھ رہے ہوں وہ کردار اخلاص اور انسانیت میں ہم سے کہیں بلند ہو۔

نئے صوبے قومی ضرورت، بلوچستان میں نئی اکائیوں کا قیام ناگزیر

تجزیہ/ ناصر شاہوانی

پاکستان ایک وسیع جغرافیائی، ثقافتی، لسانی اور قومیتی تنوع رکھنے والا وفاقی ملک ہے۔ قیام پاکستان کے بعد سے ملکی آبادی میں کئی گنا اضافہ ہو چکا ہے، معاشی ضروریات تبدیل ہوئی ہیں، شہری آبادی پھیلی ہے، نئے اضلاع اور ڈویژن وجود میں آئے ہیں، مواصلاتی ذرائع میں تبدیلی آئی ہے اور عوامی توقعات پہلے کے مقابلے میں بہت زیادہ بڑھ چکی ہیں، مگر وفاقی نظام کی بنیادی صوبائی ساخت بڑی حد تک وہی ہے جو کئی دہائیوں قبل تشکیل دی گئی تھی۔ آج پاکستان کے سامنے ایک بنیادی سوال یہ ہے کہ کیا صرف چار بڑے صوبے ایک ایسے ملک کی انتظامی، سیاسی، معاشی اور سماجی ضروریات کو مؤثر انداز میں پورا کر سکتے ہیں جس کی آبادی 24 کروڑ سے تجاوز کر چکی ہے اور جس کے مختلف علاقوں کے مسائل، جغرافیہ، ثقافت اور ترقیاتی ضروریات ایک دوسرے سے انتہائی مختلف ہیں؟ یہ سوال محض سیاسی نعرہ نہیں بلکہ مستقبل کی حکمرانی، عوامی سہولیات اور قومی یکجہتی سے متعلق ایک سنجیدہ قومی مسئلہ ہے۔ دنیا کے کئی بڑے وفاقی ممالک نے وقت کے ساتھ اپنی انتظامی اکائیوں میں اضافہ کیا تا کہ حکومت عوام کے قریب آسکے، دور دراز علاقوں کو بہتر نمائندگی ملے اور ترقی کا عمل چند بڑے شہروں تک محدود نہ رہے۔ پاکستان میں بھی نئے صوبوں کے قیام پر بحث طویل عرصے سے جاری ہے، تاہم بدقسمتی سے اس اہم قومی معاملے کو اکثر سیاسی مفادات، وقتی نعروں اور انتخابی وعدوں تک محدود کر دیا گیا۔ نئے صوبوں کے قیام کے حق میں سب سے مضبوط دلیل بہتر حکمرانی ہے۔ ایک صوبائی دارالحکومت اگر ہزاروں کلومیٹر کے فاصلے پر موجود ہو، کسی دور افتادہ ضلع کے شہری کو اپنی بنیادی انتظامی ضرورت کیلئے سینکڑوں یا ہزاروں کلومیٹر سفر کرنا پڑے، ترقیاتی منصوبوں کے فیصلے ایک محدود جغرافیائی مرکز میں بیٹھ کر کیے جائیں اور صوبے کے دور دراز علاقے حکومتی توجہ سے محروم رہیں تو ایسے حالات میں انتظامی ڈھانچے پر نظرثانی ایک فطری ضرورت بن جاتی ہے۔ پاکستان میں نئے صوبوں کی بحث کے دوران بلوچستان کا خصوصی طور پر ذکر ناگزیر ہے، کیونکہ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔ سرکاری معلومات کے مطابق بلوچستان کا رقبہ تقریباً 347,190 مربع کلومیٹر ہے، جو پاکستان کے مجموعی رقبے کا تقریباً 43.6 فیصد بنتا ہے۔ اس کے باوجود بلوچستان آبادی کے لحاظ سے ملک کا سب سے کم آبادی والا صوبہ ہے۔ وسیع و عریض رقبہ، دشوار گزار پہاڑی سلسلے، صحرائی علاقے، طویل سرحدیں اور دور دراز بستیاں بلوچستان کو انتظامی اعتبار سے پاکستان کے دیگر صوبوں سے بالکل منفرد بناتی ہیں۔ یہاں اصل مسئلہ صرف آبادی کا نہیں بلکہ جغرافیہ اور فاصلے کا ہے۔ ایک عام شہری کیلئے یہ سمجھنا آسان ہے کہ اگر ایک صوبے کا انتظامی مرکز ایک کنارے پر ہو اور صوبے کے دوسرے کنارے پر بسنے والے شہری کو دارالحکومت تک پہنچنے کیلئے کئی گھنٹوں یا بعض صورتوں میں ایک سے زائد دن کا سفر کرنا پڑے تو حکومت اور عوام کے درمیان فاصلہ صرف جغرافیائی نہیں رہتا بلکہ انتظامی اور نفسیاتی بھی بن جاتا ہے۔ بلوچستان کا ایک بڑا حصہ ایسے علاقوں پر مشتمل ہے جہاں آبادی بکھری ہوئی ہے، بنیادی انفراسٹرکچر محدود ہے، سڑکوں کا جال ابھی بھی کئی علاقوں میں مطلوبہ معیار کا نہیں، صحت اور تعلیم کی سہولیات ہر جگہ یکساں نہیں اور سرکاری اداروں تک رسائی ایک مسلسل چیلنج ہے۔ بلوچستان کے دور دراز علاقوں کے شہریوں کے مسائل کوئٹہ میں بیٹھ کر مکمل طور پر محسوس نہیں کیے جاسکتے، جس طرح کوئٹہ کے مسائل گوادر، تربت، ژوب، چمن، دالبندین، خاران، پنجگور، سبی، نصیرآباد، جعفرآباد یا بارکھان کے مسائل سے مختلف ہیں۔ یہی وہ بنیادی حقیقت ہے جسے نئے صوبوں کی بحث میں مرکزی حیثیت دی جانی چاہیے۔ جہاں تک بلوچستان کی بات ہے۔ تو بلوچستان کا رقبہ اتنا وسیع کہ ایک مرکز سے مؤثر حکمرانی انتہائی مشکل ہے۔

بلوچستان کے مسائل کا جائزہ لیا جائے تو سب سے نمایاں مسئلہ انتظامی رسائی کا نظر آتا ہے۔ ایک صوبائی حکومت کا بنیادی مقصد صرف قانون سازی کرنا یا بجٹ پیش کرنا نہیں بلکہ عوام کو روزمرہ زندگی میں ریاست کی موجودگی کا احساس دلانا بھی ہے۔ اگر

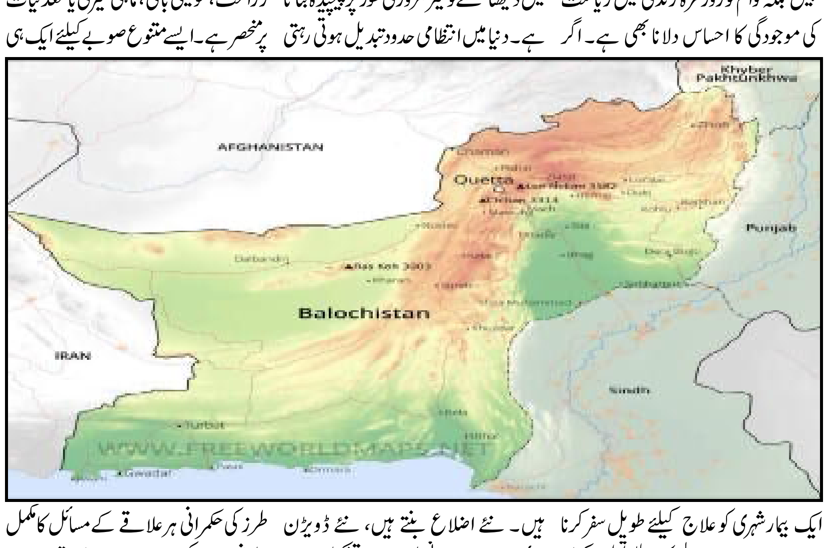

ایک بیمار شہری کو علاج کیلئے طویل سفر کرنا پڑے، ایک طالب علم کو اعلیٰ تعلیم کیلئے سینکڑوں کلومیٹر دور جانا پڑے، ایک کسان کو زرعی سہولیات تک آسان رسائی نہ ہو، کسی علاقے میں قدرتی آفت آئے اور امدادی اداروں کو دور دراز علاقوں تک پہنچنے میں طویل وقت لگ جائے تو یہ صرف وسائل کی کمی نہیں بلکہ انتظامی فاصلے کا بھی مسئلہ ہوتا ہے۔ بلوچستان کے وسیع رقبے کو ایک ہی صوبائی انتظامی مرکز سے چلانے کی مشکلات کو سمجھنے کیلئے اس صوبے کے جغرافیائی پھیلاؤ کو سامنے رکھنا ضروری ہے۔ صوبے کے شمالی علاقے افغانستان کی سرحد کے قریب واقع ہیں، مغربی علاقے ایران کے ساتھ طویل سرحد رکھتے ہیں، جنوبی علاقے بحیرہ عرب سے جڑے ہوئے ہیں جبکہ مشرقی علاقے پنجاب اور سندھ کے سرحدی خطوں تک پھیلے ہوئے ہیں۔ اتنے وسیع اور متنوع جغرافیائی خطے کو ایک ہی انتظامی ڈھانچے کے تحت مؤثر انداز میں چلانا یقیناً ایک انتہائی مشکل کام ہے۔ یہاں سوال یہ نہیں کہ موجودہ بلوچستان کو کمزور کیا جائے یا کسی قومیتی شناخت کو نقصان پہنچایا جائے۔ اصل سوال یہ ہے کہ کیا موجودہ انتظامی ساخت بلوچستان کے ہر شہری کو یکساں سہولت، ترقی، نمائندگی اور حکومتی رسائی فراہم کر رہی ہے؟

اگر جواب نفی میں ہے تو پھر اصلاحات پر بحث ضروری ہے۔ نئے صوبوں کے قیام کو بلوچستان کی تقسیم یا کسی قوم کی تقسیم کے تناظر میں دیکھنا مسئلے کو غیر ضروری طور پر پیچیدہ بناتا ہے۔ دنیا میں انتظامی حدود تبدیل ہوتی رہتی ہیں۔ نئے اضلاع بنتے ہیں، نئے ڈویژن قائم ہوتے ہیں، میونسپل ادارے تشکیل پاتے ہیں اور انتظامی ضروریات کے مطابق نئی اکائیاں وجود میں آتی ہیں۔ کسی علاقے کی انتظامی تقسیم لازمی طور پر اس کی تاریخی، ثقافتی یا قومیتی شناخت کی تقسیم نہیں ہوتی۔ بلوچستان کی بلوچ شناخت اپنی جگہ موجود رہ سکتی ہے، پشتون شناخت اپنی جگہ برقرار رہ سکتی ہے، براہوی، ہزارہ اور دیگر قومیتی و ثقافتی شناختیں بھی اپنی تاریخی اہمیت کے ساتھ قائم رہ سکتی ہیں۔ انتظامی اکائیوں کی تشکیل کا مقصد کسی شناخت کو مٹانا نہیں بلکہ حکمرانی کو بہتر بنانا ہونا چاہیے۔ قومیتی تنوع بھی نئے انتظامی ڈھانچے کی ضرورت کی دلیل بلوچستان صرف جغرافیائی لحاظ سے وسیع نہیں بلکہ قومیتی اور ثقافتی لحاظ سے بھی انتہائی متنوع صوبہ ہے۔ یہاں بلوچ، پشتون، براہوی، ہزارہ اور دیگر مختلف قومیتی و لسانی گروہ آباد ہیں۔ صوبے کے مختلف علاقوں کی زبان، ثقافت، رہن سہن، معاشی سرگرمیاں اور سیاسی ترجیحات ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ شمالی بلوچستان کے مسائل اور ضروریات جنوبی ساحلی بلوچستان سے مختلف ہیں۔ وسطی بلوچستان کی جغرافیائی صورتحال مشرقی بلوچستان سے مختلف ہے۔ سرحدی علاقوں کے مسائل ساحلی علاقوں سے مختلف ہیں۔

معدنی وسائل رکھنے والے علاقوں کی ضروریات زرعی علاقوں سے الگ ہیں۔ بعض علاقے تجارت اور سرحدی کاروبار سے وابستہ ہیں جبکہ بعض علاقوں کی معیشت زراعت، مویشی بانی، ماہی گیری یا معدنیات پر منحصر ہے۔ ایسے متنوع صوبے کیلئے ایک ہی طرز کی حکمرانی ہر علاقے کے مسائل کا مکمل حل نہیں ہوسکتی۔ یہی وجہ ہے کہ قومیتی اور جغرافیائی حقائق کو سامنے رکھتے ہوئے بلوچستان میں انتظامی اصلاحات اور ممکنہ نئی صوبائی اکائیوں پر سنجیدہ مکالمہ ضروری ہے۔ البتہ اس عمل کی بنیاد نفرت، لسانی تقسیم یا سیاسی دشمنی نہیں ہونی چاہیے۔ اس کا مقصد بہتر حکمرانی، عوامی سہولت، علاقائی ترقی اور اختیارات کی منصفانہ تقسیم ہونا چاہیے۔ اگر نئے صوبے بنانے ہیں تو انہیں محض نقشے پر لکیر کھینچ کر نہیں بنایا جاسکتا۔ اس کیلئے آبادی، جغرافیہ، معاشی وسائل، تاریخی روابط، ثقافتی شناخت، انتظامی ضرورت، عوامی رائے اور مالی خودمختاری سمیت متعدد عوامل کو سامنے رکھنا ہوگا۔ تحقیقی مطالعات بھی پاکستان میں نئے صوبوں کے مطالبات کے پس منظر میں انتظامی، معاشی، سیاسی، ثقافتی اور جغرافیائی عوامل کو اہم قرار دیتے ہیں۔ وسیع جغرافیہ، آبادی، وسائل کی تقسیم، حکمرانی اور علاقائی شناختیں اس بحث کے بنیادی عناصر ہیں۔ طویل فاصلے اور دور دراز علاقوں کی محرومی بلوچستان میں نئے صوبوں کے قیام کے حق میں سب سے مضبوط دلیل شاید فاصلے ہیں۔ پاکستان کے دیگر صوبوں کے مقابلے میں بلوچستان کے کئی اضلاع ایک دوسرے سے بہت دور واقع ہیں۔ ایک صوبائی دارالحکومت میں بیٹھے ہوئے حکام کیلئے دور دراز علاقوں کی روزمرہ صورتحال پر مکمل نظر رکھنا آسان نہیں۔ فائلیں اور رپورٹس کسی علاقے کے حقیقی حالات کا مکمل متبادل نہیں ہوسکتیں۔ حکومت کی اصل کامیابی اس وقت ہوتی ہے جب ایک عام شہری کو محسوس ہو کہ ریاست اس کے قریب ہے۔

اگر ایک شہری کو شناختی دستاویز، زمین کے مسئلے، صحت، تعلیم، روزگار، ترقیاتی منصوبے یا کسی انتظامی شکایت کیلئے طویل فاصلے طے کرنے پڑیں تو حکومت کی موجودگی اس کیلئے ایک دور کی حقیقت بن جاتی ہے۔ بلوچستان میں یہ مسئلہ مزید سنگین اس لیے ہے کہ کئی علاقے دشوار گزار جغرافیہ رکھتے ہیں۔ پہاڑی راستے، طویل شاہراہیں، موسم کی شدت، محدود ٹرانسپورٹ اور دور دراز بستیاں سرکاری اداروں کی رسائی کو مزید مشکل بناتی ہیں۔ قدرتی آفات، سیلاب، خشک سالی، شدید بارشوں یا دیگر ہنگامی حالات میں دور دراز علاقوں تک فوری امداد پہنچانے کیلئے بھی ایک مضبوط اور مقامی انتظامی نظام ضروری ہے۔ اگر صوبائی سطح پر چھوٹے اور زیادہ قابلِ انتظام یونٹ موجود ہوں تو ہنگامی فیصلے مقامی سطح پر زیادہ تیزی سے کیے جاسکتے ہیں۔ یہ تصور کسی صوبے کی کمزوری نہیں بلکہ ریاست کی مضبوطی ہے۔ نئے صوبے اور بہتر طرز حکمرانی پاکستان میں حکمرانی کا سب سے بڑا مسئلہ اختیارات کا مرکزیت پسندانہ انداز ہے۔ وفاق کے پاس اختیارات کا ارتکاز ایک مسئلہ ہے، لیکن کئی صوبوں کے اندر بھی اختیارات صوبائی دارالحکومتوں میں مرکوز رہتے ہیں۔ اگر وفاق سے صوبوں کو اختیارات منتقل ہوں لیکن صوبائی دارالحکومت سے اضلاع اور مقامی حکومتوں تک اختیارات نہ پہنچیں تو عام شہری کو اس تبدیلی کا مکمل فائدہ نہیں ملتا۔ اسی لیے نئے صوبوں کی بحث کو صرف صوبوں کی تعداد بڑھانے تک محدود نہیں رکھنا چاہیے۔ اصل مقصد اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی ہونی چاہیے۔ صوبائی حکومتوں کو عوام کے قریب لانا۔ ضلعی اور مقامی حکومتوں کو مضبوط بنانا۔ ترقیاتی وسائل کی منصفانہ تقسیم۔ دور دراز علاقوں کو فیصلہ سازی میں شامل کرنا۔ اور محرومی کے احساس کو کم کرنا۔ بلوچستان جیسے وسیع صوبے میں یہ ضرورت مزید بڑھ جاتی ہے۔ اگر ایک صوبائی وزیر یا اعلیٰ افسر کیلئے اپنے تمام علاقوں کا مسلسل دورہ کرنا عملی طور پر مشکل ہو تو انتظامی نگرانی متاثر ہوتی ہے۔ اگر ایک ہی صوبائی سیکریٹریٹ کے پاس پورے صوبے کے ہزاروں مسائل جمع ہوں تو فائلوں کا بوجھ بڑھتا ہے۔ اگر تمام بڑے فیصلے ایک ہی شہر میں ہوں تو دور دراز علاقے فیصلہ سازی کے عمل سے خود کو دور محسوس کرتے ہیں۔ نئی انتظامی اکائیاں اس بوجھ کو تقسیم کر سکتی ہیں۔ ترقی کا مرکز چند شہروں تک محدود نہیں رہنا چاہیے۔ پاکستان میں ترقی کے حوالے سے ایک بڑا مسئلہ مرکزیت ہے۔ بڑے شہروں میں ہسپتال، یونیورسٹیاں، سرکاری دفاتر، صنعتی ادارے اور بنیادی سہولیات نسبتاً زیادہ ہوتی ہیں جبکہ دور دراز علاقے اکثر محرومی کا شکار رہتے ہیں۔ بلوچستان میں بھی کوئٹہ کی اہمیت اپنی جگہ مسلمہ ہے، لیکن پورے صوبے کی ترقی کو صرف ایک شہر کے گرد مرکوز نہیں کیا جاسکتا۔ گوادر کی ضروریات اور امکانات مختلف ہیں۔ تربت اور مکران کے مسائل مختلف ہیں۔ ژوب اور شمالی علاقوں کے تقاضے مختلف ہیں۔ سبی اور نصیرآباد ڈویژن کے مسائل مختلف ہیں۔ خضدار، قلات اور وسطی بلوچستان کی ضروریات مختلف ہیں۔ ہر خطے کو ایک ہی انتظامی عینک سے دیکھنا دانشمندانہ حکمت عملی نہیں ہوسکتی۔ نئے صوبائی یا انتظامی مراکز قائم ہونے سے مختلف علاقوں میں یونیورسٹیاں، ہسپتال، ہائی کورٹس یا عدالتی ڈھانچے، سرکاری سیکریٹریٹ، ترقیاتی ادارے اور کاروباری سرگرمیاں پیدا ہوسکتی ہیں۔ اس سے ایک اہم فائدہ یہ ہوگا کہ ترقی کا دائرہ وسیع ہوگا۔ نئے صوبے صرف نئے وزراء اور نئی اسمبلیاں نہیں ہوتے۔ اگر منصوبہ بندی درست ہو تو نئے صوبے نئے تعلیمی مراکز، صحت کے ادارے، انتظامی مراکز، روزگار کے مواقع اور مقامی سرمایہ کاری کے مواقع بھی پیدا کر سکتے ہیں۔

بلوچستان میں ممکنہ انتظامی اکائیوں پر مکالمہ بلوچستان میں نئے صوبوں یا بڑی انتظامی اکائیوں کی تشکیل کے حوالے سے کوئی بھی حتمی تجویز عوامی مشاورت اور ماہرین کی رائے کے بغیر نہیں دی جاسکتی۔ البتہ بحث کیلئے یہ حقیقت سامنے رکھنا ضروری ہے کہ بلوچستان کو جغرافیائی اور انتظامی لحاظ سے مختلف خطوں میں دیکھا جاسکتا ہے۔ شمالی خطہ اپنی الگ جغرافیائی اور سماجی خصوصیات رکھتا ہے۔ وسطی بلوچستان کی جغرافیائی، معاشی اور قبائلی ساخت مختلف ہے۔ جنوبی اور ساحلی بلوچستان کی ضروریات اور امکانات الگ ہیں۔ مشرقی اور میدانی علاقوں کی معیشت، زراعت اور آبادی کا انداز مختلف ہے۔ ایسے میں یہ سوال بالکل جائز ہے کہ کیا بلوچستان کے تمام خطوں کیلئے ایک ہی صوبائی انتظامی ڈھانچہ مستقبل میں بھی سب سے مؤثر حل ہے؟ اس سوال پر جذبات سے نہیں بلکہ تحقیق سے جواب تلاش کرنا ہوگا۔ ممکن ہے مستقبل میں بلوچستان کے اندر دو، تین یا اس سے زیادہ انتظامی صوبائی یونٹوں کی ضرورت محسوس ہو۔ ممکن ہے بعض علاقوں کیلئے مکمل صوبائی حیثیت کے بجائے مضبوط خودمختار علاقائی انتظامیہ زیادہ مناسب ہو۔ ممکن ہے بڑے انتظامی زون قائم کیے جائیں۔ لیکن فیصلہ کسی ایک سیاسی جماعت، ایک حکومت یا چند افراد کی خواہش پر نہیں ہونا چاہیے۔ اس کیلئے ایک جامع قومی اور صوبائی مکالمہ ضروری ہے۔ نئے صوبوں کے قیام کے حوالے سے سب سے حساس سوال یہ ہوتا ہے کہ کیا صوبے قومیت کی بنیاد پر بننے چاہئیں یا انتظامی ضرورت کی بنیاد پر؟

اس سوال کا جواب شاید دونوں عوامل کے متوازن امتزاج میں موجود ہے۔ کسی بھی علاقے کی قومیتی، لسانی اور ثقافتی شناخت کو مکمل طور پر نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ لیکن صرف قومیت کی بنیاد پر نئی سرحدیں کھینچنا بھی بعض صورتوں میں تنازعات کو جنم دے سکتا ہے۔ اسی لیے بہتر طریقہ یہ ہے کہ انتظامی ضرورت کو بنیادی معیار بنایا جائے جبکہ قومیتی، ثقافتی اور تاریخی حقائق کو اہم عوامل کے طور پر شامل رکھا جائے۔ بلوچستان کے معاملے میں یہ احتیاط اور بھی ضروری ہے۔ یہاں کسی بھی انتظامی اصلاح کو بلوچ اور پشتون کے درمیان تقسیم یا مقابلے کے طور پر پیش کرنا نقصان دہ ہوگا۔ اس کے برعکس سوال یہ ہونا چاہیے کہ:

کیا موجودہ انتظامی ڈھانچہ بلوچ علاقوں کے تمام شہریوں کو مکمل سہولت فراہم کر رہا ہے؟ کیا پشتون اکثریتی علاقوں کو ان کی آبادی اور جغرافیہ کے مطابق حکومتی سہولتیں حاصل ہیں؟ کیا جنوبی بلوچستان کے ساحلی اور دور دراز علاقوں کو فیصلہ سازی میں مناسب نمائندگی حاصل ہے؟ اس تمام بحث و مباحثہ اور حقائق کے بعد یہ طے ہو جاتا ہے۔ کہ روشن مستقبل کیلئے نئے صوبوں کا قیام ضروری ہے۔

بقیہ 1

مجموعی طور پر 60.259 بلین روپے مالیت کے پانچ ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دی گئی۔اجلاس میں 11.714 بلین روپے مالیت کے تین منصوبوں کی منظوری دی گئی جبکہ 48.545 بلین روپے مالیت کے دو بڑے منصوبے مزید غور اور منظوری کیلئے نیشنل اکنامک کونسل کی ایگزیکٹو کمیٹی (ایکنک) کو بھجوانے کی سفارش کی گئی۔یہ منصوبے حکومت کے ترقیاتی اور اصلاحاتی ایجنڈے اڑان پاکستان کا حصہ ہیں، جن کا مقصد انسانی سرمائے کو مضبوط، بنیادی ڈھانچے اور طرز حکمرانی کو جدید بنانا اور پائیدار و جامع اقتصادی ترقی کو فروغ دینا ہے۔اجلاس میں گلگت میں میڈیکل و نرسنگ کالج کے قیام کے نظر ثانی شدہ منصوبے کی 4.924 بلین روپے لاگت کی منظوری دی گئی۔منصوبے کا جائزہ لیتے ہوئے احسن اقبال نے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں میڈیکل اور نرسنگ کی تعلیم کے مواقع بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ مقامی سطح پر تربیت یافتہ طبی افرادی قوت تیار کی جاسکے اور دیہی و پہاڑی علاقوں میں صحت کی سہولیات کی فراہمی بہتر ہو۔انہوں نے منصوبہ جلد از جلد مکمل کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ 2017 میں شروع کیا گیا تھا تاہم ناکافی فنڈز کے باعث تاخیر کا شکار رہا۔سی ڈی ڈبلیو پی نے ڈیفنس کمپلیکس اسلام آباد میں نیشنل ڈیفنس یونیورسٹی کے ایف سی ایس کیمپس کے قیام کی بھی 2.753 بلین روپے لاگت کی منظوری دی۔وفاقی وزیر نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ قومی ترقی کے اہداف سے ہم آہنگ تحقیق کیلئے پلاننگ کمیشن کے ساتھ تعاون کیا جائے بالخصوص 2035 تک ایک ٹریلین ڈالر کی معیشت اور 100 ارب ڈالر کی برآمدات کے حصول کے حوالے سے تحقیق کو فروغ دیا جائے اور اس سلسلے میں مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کیے جائیں۔انہوں نے پلاننگ منسٹری کے عملے کو استعداد کار بڑھانے کیلئے متعلقہ تربیتی پروگراموں میں شامل کرنے کی بھی ہدایت کی اور کہا کہ جامعات کو اعلیٰ معیار کی تحقیق کے ذریعے قومی مسائل کے شواہد پر مبنی حل فراہم کرنے چاہئیں۔اجلاس میں ضلع اورکزئی میں زیرا سے دبوری تک 53.4 کلومیٹر سڑک کی تعمیر کے منصوبے کی بھی 4.037 بلین روپے لاگت کی منظوری دی گئی۔احسن اقبال نے منصوبے کی تکمیل میں سہولت کیلئے موسم سرما کے آغاز سے قبل باقی ماندہ فنڈز جاری کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ 2016 سے زیر التوا ہے اور وفاقی فنڈنگ سے تعمیر ہونے والی یہ سڑک ضلع اورکزئی میں رابطوں کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ ضم شدہ اضلاع کی ترقی کیلئے حکومت کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔سی ڈی ڈبلیو پی نے کراچی نیبر ہڈ امپروومنٹ پروجیکٹ کے 19.545 بلین روپے مالیت کے نظر ثانی شدہ منصوبے کو مزید غور کیلئے ایکنک کو بھجوانے کی سفارش کی۔منصوبے کی مالی معاونت غیر ملکی فنڈنگ کے ذریعے کی جائے گی جبکہ مقامی حصہ حکومت سندھ کے سالانہ ترقیاتی پروگرام (اے ڈی پی) سے فراہم کیا جائے گا۔منصوبے کا جائزہ لیتے ہوئے احسن اقبال نے ہدایت کی کہ غیر ملکی فنڈنگ سے چلنے والے ترقیاتی منصوبوں کی مؤثر نگرانی، شفافیت اور احتساب کیلئے ایک جامع فریم ورک تیار کیا جائے،اس مقصد کیلئے ممبر (آبادی)، ممبر (انفراسٹرکچر) اور وزارت اقتصادی امور کے نمائندے پر مشتمل کمیٹی تشکیل دینے کی ہدایت کی گئی۔وفاقی وزیر نے زور دیا کہ غیر ملکی قرضوں سے مالی اعانت حاصل کرنے والے منصوبوں میں رقم کا بہترین استعمال یقینی بنایا جائے

بقیہ 2

بے گناہ شہریوں کی زندگیوں سے کھیلنے والے عناصر کے خلاف کسی قسم کی رعایت نہیں برتی جائے گی۔ ریاستی ادارے پوری قوت، عزم اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ دہشت گردی کا مقابلہ کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ امن کے دشمنوں کو مسترد کیا ہے اور وہ اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں۔دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قوم کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام تک دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی وزیر اعلیٰ نے کارروائی میں حصہ لینے والے سیکیورٹی فورسز کے اہلکاروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ملک و قوم کے تحفظ کیلئے ان کی خدمات اور قربانیاں پوری قوم کیلئے باعث فخر ہیں

بقیہ 3

حکام شامل تھے۔وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف نے سعودی وفد سے ملاقات کی اور تفصیل میں ممکنہ تعاون کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا۔ پاکستان کی جانب سے وفد کی قیادت وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق عزت مآب رانا تنویر حسین نے کی، جبکہ وفد میں سیکرٹری تجارت جواد پال، سیکرٹری قومی غذائی تحفظ و تحقیق عامر علی احمد، وزیر اعظم کے کوآرڈینیٹر برائے زراعت و غذائی تحفظ احمد عمیر اور پاکستان کے چاول، سرخ گوشت، پراسیسڈ فوڈ/فروٹ کنسنٹریٹ اور سبز چارے کے شعبوں سے تعلق رکھنے والے نجی شعبے کے نمائندگان شامل تھے۔ دورے کے دوران پاکستان-سعودی عرب ایگریکلچر اینڈ فوڈ اسٹریٹیجک پلان پر بریفنگ، اسپیشل انویسٹمنٹ فیسیلیٹیشن کونسل (ایس آئی ایف سی)، فوجی فاؤنڈیشن، پاکستان-سعودی عرب ایگری بزنس فورم کے ساتھ ملاقاتیں اور نیشنل ایگریکلچرل ریسرچ سینٹر کا دورہ بھی کیا گیا۔دونوں فریقین نے 1947ء سے جاری پاکستان اور مملکتِ سعودی عرب کے درمیان گہرے، تاریخی اور برادرانہ تعلقات کا اعادہ کیا۔دونوں جانب سے سعودی عرب کے ویژن 2030 کے تحت غذائی تحفظ کی ترجیحات اور پاکستان کے زرعی و غذائی برآمدی شعبے کے درمیان موجود مضبوط باہمی ہم آہنگی کو اجاگر کیا گیا۔ دونوں ممالک نے اس مشترکہ عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان کی زرعی و غذائی مصنوعات کی سعودی عرب کیلئے برآمدات کو 3 ارب امریکی ڈالر تک پہنچایا جائے، جس کیلئے آئندہ دو سال کے دوران اس ہدف کے حصول کی کوشش کی جائے گی۔اس مقصد کیلئے سعودی نجی شعبے کے ساتھ مل کر چاول، سرخ گوشت، پھل اور ان کے کنسنٹریٹس، سبز چارہ اور پانی کے مؤثر استعمال پر مبنی زرعی ٹیکنالوجیز کو ترجیحی شعبوں قرار دیا گیا۔اعلامیہ میں کہا گیا کہ چاول کے حوالے سے دونوں جانب نے نوٹ کیا کہ پاکستان نے 2025ء میں سعودی عرب کی چاول کی درآمدی منڈی کو تقریباً 169,000 ٹن چاول فراہم کیے، جن کی مالیت تقریباً 163 ملین امریکی ڈالر تھی۔سعودی وفد نے آئندہ برسوں میں دونوں ممالک کے درمیان چاول کی دوطرفہ تجارت مزید بڑھانے میں اپنی دلچسپی کا اظہار کیا۔اعلامیہ کے مطابق سرخ گوشت کے شعبے میں دونوں فریقین نے پاکستان کی جانب سے سالانہ تقریباً 30,000 ٹن سرخ گوشت کی فراہمی، جس کی مالیت تقریباً 167 ملین امریکی ڈالر ہے، کا جائزہ لیا۔سعودی وفد نے پاکستان سے سرخ گوشت کی درآمد کو بتدریج دوگنا کرنے میں دلچسپی کا اظہار کیا۔اعلامیہ کے مطابق پھلوں اور ان کے کنسنٹریٹس کے حوالے سے دونوں جانب نے سعودی عرب میں پاکستان کے برآمدی حصے کو مزید بڑھانے کے وسیع امکانات کو اجاگر کیا۔ دونوں فریقین نے نجی شعبے کے درمیان کاروباری روابط اور میچ میکنگ کو آسان بنانے اور معیار کی سرٹیفکیشن کی باہمی منظوری کیلئے اقدامات کی حوصلہ افزائی کی۔اعلامیہ میں کہا گیا کہ سعودی فریق نے سبز چارے کو تجارت میں وسعت اور طویل المدتی سپلائی پارٹنرشپ کے قیام کیلئے ایک امید افزا شعبہ قرار دیا۔

بقیہ 4

ضیاء الحق سرحدی (ستارہ امتیاز) اور بورڈ ڈائریکٹر (افغان چیپٹر) احمد شاہ یارزادہ نے جاری مشترکہ بیان میں کہا کہ طویل عرصے سے جاری سرحدی بندش کا غیر جانبدارانہ جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ تجارت اور ٹرانزٹ کو سیاسی اختلافات اور سیکیورٹی مسائل سے الگ کرنا زیادہ مؤثر حکمت عملی ثابت ہوسکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان ایسا قابلِ تصدیق سیکیورٹی میکنزم ہونا چاہیے جس میں ذمہ داریاں واضح، نگرانی کا مؤثر نظام موجود اور خلاف ورزیوں کی صورت میں کارروائی کا طریقہ کار متعین ہو۔تاجروں نے کہا کہ مقصد محض سرحدیں بند کرنا نہیں بلکہ ایسا نظام تشکیل دینا ہونا چاہیے جس سے سیکیورٹی مضبوط ہو، دہشت گردی کا مؤثر تدارک کیا جائے، جائز تجارت جاری رہے، کاروبار اور روزگار محفوظ رہیں اور پاکستان افغانستان، عالمی و وسطی ایشیائی منڈیوں کیلئے مؤثر ترین تجارتی گیٹ وے کی حیثیت برقرار رکھے۔انہوں نے 10 ماہ سے زائد عرصے سے جاری سرحدی بندش کا بھی غیر جانبدارانہ جائزہ لینے کا مطالبہ

کیا اور سوال اٹھایا کہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان تجارت، ٹرانزٹ اور سرحدی گزرگاہوں کی یکطرفہ بندش سے آیا خطے کے عوام کی فلاح و بہبود میں کوئی بہتری آئی ہے یا دہشت گردی کے خاتمے میں کوئی بامعنی اور پائیدار پیش رفت ہوئی ہے؟انہوں نے کہا کہ تجارت اور ٹرانزٹ کی بندش پر حد سے زیادہ انحصار کے فیصلے کے معاشی اور تزویراتی اثرات کا درست اندازہ نہیں لگایا گیا۔ اس پالیسی سے سکیورٹی مسئلے کا فیصلہ کن حل تو سامنے نہیں آیا، تاہم تاجروں، برآمد کنندگان، درآمد کنندگان، ٹرانسپورٹرز، صنعتکاروں، کسٹمز ایجنٹس، مزدوروں اور سرحد پار تجارت سے وابستہ ہزاروں خاندانوں کو بھاری اور بعض صورتوں میں ناقابلِ تلافی معاشی نقصان اٹھانا پڑا ہے۔تاجروں کے مطابق اس صورتحال سے صرف افغانستان ہی متاثر نہیں ہوا بلکہ پاکستان کو بھی بھاری نقصان پہنچا ہے۔

بقیہ 5

پاکستان تنظیم کی صدارت سنبھالے گا۔حکومت پاکستان کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ وزیر اعظم شہباز شریف دورہ کرغزستان میں ایس سی او سربراہی اجلاس میں شرکت کریں گے جہاں بشکیک اجلاس کے بعد پاکستان شنگھائی تعاون تنظیم کی ایک سال کیلئے صدارت سنبھالے گا۔ وزیر اعظم شہباز شریف 31 اگست کو کرغزستان کے دارالحکومت بشکیک پہنچیں گے، اور تنظیم کے سربراہان مملکت کے اجلاس میں پاکستان کی نمائندگی کریں گے، ایس سی او کونسل آف ہیڈز آف اسٹیٹ کا اجلاس 31 اگست سے یکم ستمبر تک بشکیک میں ہوگا۔اجلاس میں رکن ممالک کے سربراہان اور اعلیٰ سطح کے نمائندگان شرکت کریں گے، یکم ستمبر کو ایس سی او پلس فارمیٹ میں بھی اجلاس ہوگا۔وزیر اعظم شہباز شریف اجلاس سے خطاب میں علاقائی امن و سلامتی، دہشت گردی کے خلاف تعاون، معاشی روابط، تجارت، رابطہ کاری اور خطے میں ترقی کیلئے کثیر الجہتی تعاون کے حوالے سے پاکستان کا مؤقف پیش کریں گے۔ دورے میں وزیر اعظم شہباز شریف کرغزستان لہ قیادت کے ساتھ دوطرفہ ملاقاتیں بھی کریں گے، دورہ ایس سی او سربراہ اجلاس میں شرکت کے ساتھ ساتھ کرغزستان کی قیادت سے دوطرفہ روابط کو مزید مضبوط بنانے پر بھی مرکوز ہوگا۔بشکیک اجلاس کے بعد پاکستان شنگھائی تعاون تنظیم کی ایک سال کیلئے صدارت سنبھالے گا، پاکستان کی ایس سی او صدارت کا اہم ترین ایونٹ 2027 میں اسلام میں ہوگا۔اعلامیے کے مطابق پاکستان اپنی صدارت کے دوران علاقائی امن، اقتصادی تعاون، تجارت، رابطہ کاری اور رکن ممالک کے درمیان عملی تعاون کے فروغ کو اجاگر کرے گا۔غیر ملکی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق چین کے صدر شی جن پنگ ایس سی او سربراہی اجلاس میں شرکت کیلئے بشکیک پہنچ گئے ہیں۔

بقیہ 6

ریسکیو کارروائیاں پانچویں روز بھی جاری ہیں اور اب تک 3,700 سے زائد افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا چکا ہے۔ حکام کے مطابق شدید سیلاب اور مٹی کے تودوں کے باعث متاثرہ علاقوں تک رسائی بدستور ایک بڑا چیلنج ہے۔ نیپال میں 18 ہزار سے زیادہ امدادی کارکن ریسکیو آپریشن میں مصروف ہیں، جبکہ خراب موسم اور دشوار گزار راستے امدادی سرگرمیوں میں رکاوٹ بن رہے ہیں۔حکام نے ہیلی کاپٹروں کے ذریعے امداد پہنچانے کا عمل تیز کر دیا ہے اور بعض مقامات پر ریسکیو کیلئے ڈرونز کے استعمال پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔سیلاب میں بڑی تعداد میں غیر ملکی شہری بھی متاثر ہوئے ہیں۔ نیپال ٹورزم بورڈ کے مطابق 261 غیر ملکی شہریوں کو ریسکیو کیا جا چکا ہے، جبکہ مزید 320 غیر ملکی تاحال لاپتہ ہیں۔ ریسکیو کیے جانے والوں میں 167 انڈین، 40 چینی، 8 یوکرینی، 4 جرمن، 4 مالٹا کے شہری اور 3 امریکی بھی شامل ہیں

بقیہ 7

اور ترک عوام کو مبارکباد دیتے ہوئے اس امر پر اعتماد کا اظہار کیا ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان قریبی اور برادرانہ تعلقات مزید فروغ پاتے رہیں گے۔اتوار کو ایکس پر اپنے پیغام میں صدرِ مملکت نے کہا کہ پاکستان اور ترکیہ کے درمیان تاریخ، ایمان اور باہمی تعاون کے گہرے رشتوں پر مبنی منفرد اور پائیدار تعلقات قائم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 30 اگست 1922 کی عظیم فتح ترکیہ کی تاریخ کا ایک اہم باب ہے اور اس امر پر اعتماد کا اظہار کیا کہ دونوں ممالک کے درمیان قریبی اور برادرانہ تعلقات مزید فروغ پاتے رہیں گے۔صدرِ مملکت نے صدر رجب طیب اردوان اور ترک عوام کیلئے مسلسل امن، خوشحالی اور کامیابی کی دعا کی۔

بقیہ 8

یوم فتح کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان دونوں ممالک کی مشترکہ خوشحالی اور سلامتی کیلئے ترکیہ کے ساتھ تمام شعبوں میں اپنی سٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط اور گہرا کرنے کے عزم پر ثابت قدم ہے۔اتوار کو سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر ایک بیان میں وزیر اعظم نے کہا کہ وہ اپنے عزیز بھائی صدر رجب طیب اردوان، حکومتِ ترکیہ اور برادر عوام جمہوریہ ترکیہ کو یوم فتح کی خوشیوں کے موقع پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 30 اگست اس تاریخی فتح کی یاد دلاتا ہے جو غازی مصطفیٰ کمال اتاترک کی قیادت میں حاصل کی گئی اور جس نے جدید ترک جمہوریہ کی بنیادیں استوار کیں، پاکستان اپنے ترک بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ مل کر جرات اور قومی عزم کی اس عظیم اور قابلِ فخر میراث کو خراج تحسین پیش کرتا ہے

بقیہ 9

وفاقی وزیر نے کہا کہ مصطفیٰ کمال اتاترک کی قیادت میں ترک قوم کی تاریخی جدوجہد دنیا کیلئے قابلِ تحسین مثال ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان ترکیہ کے یومِ فتح کی خوشیوں میں اپنے ترک بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ شریک ہے۔ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا کہ پاکستان اور ترکیہ کی دوستی مشترکہ عقیدے، تاریخ، ثقافت اور لازوال بھائی چارے پر قائم ہے جبکہ دونوں ممالک کے تعلقات وقت کے ساتھ مزید مضبوط اور مستحکم ہو رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ دفاع، سلامتی، تجارت اور ترقی کے شعبوں میں پاکستان اور ترکیہ کا تعاون مسلسل فروغ پا رہا ہے اور پاکستان ترکیہ کے ساتھ اپنی اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید گہرا کرنے کیلئے پرعزم ہے۔وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان اور ترکیہ علاقائی امن، استحکام، سلامتی اور مشترکہ خوشحالی کیلئے مل کر کام کرتے رہیں گے۔انہوں نے دعا کی کہ پاکستان اور ترکیہ کے درمیان تاریخی دوستی اور بھائی چارے کا رشتہ ہر آنے والی نسل کے ساتھ مزید مضبوط ہو۔

بقیہ 10

پیدا ہو، تاکہ خوف و ہراس پھیلے، بڑے پیمانے پر احتجاج شروع ہوں، اور ایسا بحران پیدا ہو جو حکومت کی تبدیلی اور بانی کی واپسی کا باعث بن سکے۔خواجہ آصف نے کہا کہ پی ٹی آئی کی امیدوں پر پانی پھر گیا ہے، صورتحال کو سنبھالنے کی کوشش اب بھی غیر ملکی میڈیا کے ذریعے جاری ہیں۔وفاقی وزیر نے سوال اٹھایا کہ کیا اس بات پر اصرار کیا جا رہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی کی صحت تیزی سے خراب ہو رہی ہے؟ یہ ایک ایسا من گھڑت دعویٰ جس کی انہیں شدید ضرورت ہے۔

بقیہ 11

اسحاق ڈار استنبول پہنچ گئے ہیں۔غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق ترک وزارتِ خارجہ کے ذرائع نے کہا کہ ترکیے، سعودی عرب اور پاکستان کے اعلیٰ حکام رواں ماہ طے پانے والے مشترکہ دفاعی معاہدے کے تحت پہلی کمیٹی کے اجلاس کیلئے پیر کے روز استنبول میں جمع ہوں گے۔خبر رساں ایجنسی کے مطابق ترک وزارتِ خارجہ کے ذرائع نے بتایا کہ استنبول میں ہونے والے اس اہم اجلاس میں تینوں ممالک کے وزرائے خارجہ، وزرائے دفاع اور مسلح افواج کے چیفس آف اسٹاف شرکت کریں گے۔ذرائع کے مطابق اجلاس کے ایجنڈے میں 'بین الاقوامی سلامتی کے امور' سرِفہرست ہوں گے اور توقع ہے کہ بات چیت میں دفاعی صلاحیتوں کو بڑھانے، مسلح افواج کے درمیان ہم آہنگی اور دفاعی صنعت میں مشترکہ پیداوار اور تیاری سمیت تعاون کو مزید گہرا کرنے کے امور زیرِ بحث آئیں گے۔

بقیہ 12

کے علاقے میں بدھ کے روز برفانی تودے کے اچانک گرنے سے آنے والے سیلابی ریلے نے بڑے پیمانے پر تباہی پھیلائی ہے، امدادی ٹیمیں دریاں اور ملبے کے ڈھیروں سے متاثرین کی لاشیں نکالنے میں مصروف

ہیں۔سیلاب سے بنیادی انفرااسٹرکچر کو شدید نقصان پہنچا ہے اور نیپالی حکومت نے امدادی کاموں کیلئے عالمی برادری سے تکنیکی امداد کی اپیل ہے۔ برطانوی خبر ایجنسی کے مطابق ہفتے اور اتوار کے روز نیپالی حکام نے 200 کے قریب ناقابل شناخت لاشوں کی تدفین کی ہے۔ حکام کے مطابق سیلاب کے باعث مردہ خانوں میں لاشوں کو زیادہ دیر تک محفوظ رکھنا ممکن نہیں رہا جس کے باعث متعدد لاشیں شناخت کے قابل نہیں رہیں۔دوسری طرف چین کے خودمختار علاقے تبت میں سیلاب سے ہلاکتوں کی تعداد 16 تک پہنچ گئی ہے اور 546 افراد لاپتا ہیں۔چینی حکام کے مطابق لاپتا افراد میں 23 ممالک کے 261 شہری شامل ہیں۔ لاپتا غیر ملکیوں میں نیپال، بھارت، امریکا اور برطانیہ کے شہری شامل ہیں

بقیہ 13

بعد زندہ بچ جانے والوں کی تلاش کا سلسلہ تیز کر دیا گیا ،رسووا ضلع کا گاؤں تیمورے حال ہی میں بھوٹے کوشی دریا میں طغیانی کے باعث آنے والے سیلاب سے شدید متاثر ہوا تھا۔زندہ بچ جانے والوں کی تلاش کے دوران آرمڈ پولیس فورس (اے پی ایف) کے اہلکاروں نے ملبے سے مدھم آواز میں رونے کی آوازیں سنیں۔ اہلکاروں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے کھدائی شروع کی اور بالآخر بچی کو تلاش کر کے بحفاظت باہر نکال لیا۔ابتدائی طور پر بچی کو تیمورے میں قائم اے پی ایف کی بارڈر آؤٹ پوسٹ میں طبی امداد فراہم کی گئی، تاہم اس کی حالت بگڑنے پر اسے فوری طور پر بہتر طبی سہولت کی ضرورت پیش آئی۔

بقیہ 14

ان کے سیاسی شعور، آئینی حقوق اور وسائل پر مستقل قبضہ کیا جاسکتا۔انہوں نے یہ بات جنوبی پشتونخوا کے تین روزہ عوامی جرگے سے اپنے افتتاحی خطاب میں کہی۔جو نواب ایاز خان جوگیزئی کی صدارت میں کوئٹہ کے مقامی ہال میں منعقد ہوا۔محمود خان اچکزئی نے کہا کہ پشتون آج اپنی تاریخ کے ایک غیر معمولی دور سے گزر رہے ہیں۔ سیاسی بے یقینی، معاشی بدحالی، امن و امان کی سنگین صورتحال اور اپنے وسائل و اختیارات سے محرومی نے پشتون معاشرے کو شدید متاثر کیا ہے۔ان حالات میں جنوبی پشتونخوا کے عوامی جرگے کا انعقاد اس لیے ضروری سمجھا گیا کہ جرگہ محض سیاسی جماعتوں کا فورم نہیں بلکہ عوامی رائے، اجتماعی دانش اور ہر مکتب فکر کے صاحب رائے افراد کو براہ راست اپنی بات رکھنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ پشتونوں کی صدیوں پرانی روایت ہے کہ جب انہیں غیر معمولی حالات اور اجتماعی مسائل کا سامنا ہوا تو انہوں نے جرگے منعقد کیے اور اجتماعی مشاورت کے ذریعے اپنے مسائل کے حل کی راہیں تلاش کیں۔ آج بھی ہمیں اسی اجتماعی دانش، سیاسی شعور اور باہمی مشاورت کی ضرورت ہے۔قائدِ حزبِ اختلاف محمود خان اچکزئی نے کہا کہ پاکستان کو وجود میں آئے 79 برس گزر چکے ہیں، جبکہ پشتون بحیثیت قوم اپنی موجودہ سرزمین پر ہزاروں سال سے آباد ہیں۔ آج درپیش سیاسی، معاشی اور امن وامان کی بدحالی کو کسی قوم کی قسمت یا تقدیر قرار نہیں دیا جاسکتا۔انہوں نے کہا کہ یہ مسائل انسان کے تشکیل کردہ سیاسی، معاشی اور انتظامی نظام کا نتیجہ ہیں اور انہیں انسان ہی اپنی سیاسی جدوجہد، دانش اور بہتر نظام کے ذریعے تبدیل کر سکتا ہے۔موجودہ حالات میں بیرونی عوامل کے ساتھ ساتھ بحیثیت قوم ہماری اپنی غفلت، کوتاہیوں اور داخلی کمزوریوں کو بھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔محمود خان اچکزئی نے کہا کہ قدرت نے پشتونخوا کی سرزمین کو بے پناہ قدرتی وسائل، معدنیات اور دیگر نعمتوں سے مالا مال کیا ہے۔ ہمارے آباؤ اجداد نے صدیوں تک اس سرزمین اور اس کے وسائل کا دفاع کیا، مگر آج یہی وسائل اور خطے کی جغرافیائی و تزویراتی اہمیت عوام کی خوشحالی اور ترقی کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کیلئے وبالِ جان بن چکی ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ یہ جرگہ کسی قوم، نسل یا قومیت کے خلاف نہیں۔پشتون کسی دوسرے انسان، قوم یا مذہب سے نفرت اور امتیاز کے قائل نہیں۔ تاہم ہم یہ ہرگز قبول نہیں کریں گے کہ پشتونوں کی سرزمین کو کسی بھی قیمت پر دوسروں کی جنگوں، پراکسیز اور طاقتوں کے باہمی مفادات کا میدان بنایا جائے۔انہوں نے کہا کہ رنگ، نسل، زبان یا عقیدے کی بنیاد پر کسی سے نفرت، بعض یا امتیاز روا رکھنا غیر انسانی فعل ہے۔پشتون معاشرہ اپنی تاریخی ساخت میں برابری، مشاورت اور اجتماعی ذمہ داری کی اقدار کا حامل رہا ہے۔پشتونوں نے اسلام بھی اپنی مرضی اور رضامندی سے قبول کیا، اسے کسی پر بزورِ شمشیر مسلط کرنے کی روایت ان کی تاریخ کا حصہ نہیں۔محمود خان اچکزئی نے جنوبی پختونخوا میں بدامنی کے واقعات پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج پشتونوں کی جان و مال محفوظ نہیں۔سرانان میں دن دہاڑے پولیس تھانے کو اڑایا گیا اور بے گناہ مزدوروں کو قتل کیا گیا۔ اس واقعے کا جواب بھی کسی نے دینا ہے۔انہوں نے کہا کہ ریاست کی بنیادی ذمہ داری شہریوں کے جان و مال کا تحفظ ہے۔ اگر ریاست یہ بنیادی ذمہ داری پوری نہیں کرے گی تو عوام کے اندر عدم تحفظ، بے اعتمادی اور محرومی مزید گہری ہوگی۔قائدِ حزبِ اختلاف نے کہا کہ مقامی اقوام اور قبائل کی زمینیں غیر مقامی افراد، اداروں اور نام نہاد کمپنیوں کو الاٹ کر کے منظم انداز میں تقسیم کی جا رہی ہیں، جسے کسی صورت قبول نہیں کیا جاسکتا۔انہوں نے خبردار کیا کہ عوام کے وسائل اور زمینوں پر بندوق کے زور پر قبضہ نہیں کیا جاسکتا۔نہ عوام کے سیاسی اور شہری حقوق کو مستقل طور پر دبایا جاسکتا ہے اور نہ ہی آئینی حقوق کو طاقت کے ذریعے ختم کیا جاسکتا ہے۔محمود خان اچکزئی نے کہا کہ بلوچ ہمارے بھائی ہیں اور ہم بلوچستان کو بلوچ اور پشتون اقوام کے درمیان برابری، انصاف اور باہمی احترام کی بنیاد پر چلانے کے خواہاں ہیں۔انہوں نے کہا کہ پشتون اس مقصد کیلئے بھی تیار ہیں کہ کوئٹہ شہر میں آباد ہزارہ، سیٹلرز اور دیگر شہری آبادیوں کو پشتونوں کے حصے میں شمار کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ ایک ایسا منصفانہ انتظامی و سیاسی فارمولہ تشکیل دیا جائے جس میں تمام اقوام اور شہریوں کو برابری اور انصاف کی بنیاد پر حقوق حاصل ہوں۔بین الاقوامی اور علاقائی صورتحال پر بات کرتے ہوئے محمود خان اچکزئی نے کہا کہ شنگھائی تعاون تنظیم کا سربراہی اجلاس شروع ہونے والا ہے، جس کے ایجنڈے میں افغانستان کو بطور سیکورٹی مسئلہ بحث کیلئے پیش کیا جا رہا ہے، مگر افسوسناک امر یہ ہے کہ افغانستان کے عوام اور ان کی حقیقی نمائندگی اس بحث میں موجود نہیں۔انہوں نے کہا کہ دہشتگردی اور سیکورٹی کے موجودہ چیلنجز کو صرف افغانستان کے کھاتے میں ڈالنا تاریخی حقائق سے انحراف ہے۔سرد جنگ سے لے کر نام نہاد دہشتگردی کے خلاف جنگ تک خطے میں ہونے والی بدامنی بڑی طاقتوں اور علاقائی قوتوں کی اسٹریٹجک پالیسیوں، مفادات اور باہمی کشمکش کا نتیجہ بھی رہی ہے۔انہوں نے شنگھائی تعاون تنظیم کے رکن ممالک کے سربراہان اور اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل سے اپیل کی کہ افغانستان اور اس کے عوام کو محض ایک سیکورٹی مسئلے کے طور پر نہیں بلکہ ایک انسانی مسئلے کے طور پر دیکھا جائے۔ افغانستان کے عوام طویل عرصے سے جنگ، مداخلت اور تباہی کا شکار ہیں اور انہیں امن، استحکام، انسانی وقار اور ترقی کا حق دیا جانا چاہیے

بقیہ 15

جوہری پروگرام کو کئی سال پیچھے دھکیل دیا۔ایران نے جوہری اور بیلسٹک میزائل کو دوبارہ بنائے تو پھر حملہ کریں گے۔اسرائیلی وزیر توانائی ایلی کوہن نے کہا ایران امریکا سے معاہدہ کرلے لیکن اگر جوہری ہتھیار بنائے تو حملے کریں گے، ایران جوہری پروگرام دوبارہ شروع کرنے کی غلطی نہ کرے۔خیال رہے کہ امریکا اور اسرائیل نے 28 فروری 2026 کو ایران پر حملہ کیا تھا، امریکا اور اسرائیل کے حملے میں ایران کے رہبر اعلی آیت اللہ خامنہ ای سمیت متعدد جنرلز بھی شہید ہوگئے تھے۔

بقیہ 16

کے دفتر سے ملک کے یوم آزادی کی تقریبات کے حوالے سے جاری کی گئی ایک ویڈیو میں کم از کم 6 چینی ساختہ طیاروں کو دیکھا جا سکتا ہے۔فوٹیج میں ازبک فضائیہ کے ان طیاروں کو رن وے پر موجود، فارمیشن میں پرواز کرتے اور واٹر کینن سیلوٹ وصول کرتے دکھایا گیا ہے۔اس سے قبل بنگلا دیشی وزیر اعظم کے مشیر برائے اطلاعات و نشریات زاہد الرحمان نے اعلان کیا تھا کہ بنگلادیش J-10CE لڑاکا طیاروں اور اٹیک ہیلی کاپٹرز کی ممکنہ خریداری کے حوالے سے چین کے ساتھ باضابطہ مذاکرات کے قریب پہنچ گیا۔خیال رہے کہ پاکستان ان طیاروں کا پہلا غیر ملکی خریدار تھا جس نے گزشتہ سال مئی میں بھارت کے ساتھ ہونے والی جنگ

میں انہیں استعمال کیا جدید رافیل طیاروں سمیت متعدد بھارتی طیارے مار گرائے۔

بقیہ 17

امہ کے دشمن ہیں، جنہیں ممالک اپنے حقیقی دشمن کی شناخت کریں۔مجتبیٰ خامنہ ای نے اپنے پیغام میں کہا کہ حقیقی دشمن کے منصوبوں کو سمجھیں اور اس کا مقابلہ کریں۔مجتبیٰ خامنہ ای نے دنیا بھر کے مسلمانوں پر اتحاد قائم کرتے ہوئے دشمنوں کے خلاف باہمی دفاع اور باہمی تعاون بڑھانے پر بھی زور دیا۔ایران کے رہبر اعلیٰ مجتبیٰ خامنہ ای کا پیغام رسول اکرم ﷺ کی ولادت کے موقع پر جاری کیا گیا ہے۔دوسری جانب ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے تہران میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوت اور عزم سے کھڑی قوم کو ہتھیار ڈالنے پر کوئی بھی مجبور نہیں کرسکتا۔ایرانی صدر نے کہا کہ ہم نے جنگ شروع نہیں کی اور نہ ہی ہم جنگ کے خواہاں ہیں لیکن کسی بھی جارح کے خلاف پوری قوت کے ساتھ کھڑے ہوں گے۔

بقیہ 18

نیک محمد زخمی ہوگیا دھماکے سے گاڑی مکمل طور پر تباہ ہوگئی۔دھماکے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی نعشوں اور زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا جہاں نعشیں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئیں۔ایس پی منصور احمد بزدار کے مطابق جاں بحق اور زخمی ہونے والے افراد گاڑی میں زمینداری کیلئے جا رہے تھے کہ دھماکے کا نشانہ بن گئے۔پولیس اور سیکورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لیکر ملزمان کی گرفتاری کیلئے سرچ آپریشن شروع کردیا۔

بقیہ 19

کر کے دشمن کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیا۔میڈیا رپورٹ کے مطابق سیکورٹی فورسز نے ماشکیل میں دہشت گردوں کی سرکاری تنصیبات کو نقصان پہنچانے کی کوشش ناکام بنادی۔سیکورٹی فورسز کی مؤثر جوابی فائرنگ سے دہشت گرد حواس باختہ ہو کر فرار ہونے پر مجبور ہوگئے، کارروائی کے دوران دہشت گردوں سے اسلحہ، گاڑیاں اور موٹر سائیکلیں قبضے میں لے لی گئیں۔اسسٹنٹ کمشنر ماشکیل کے مطابق مسلح افراد نے ماشکیل میں پولیس، کسٹمز ویئر ہاس اور دیگر سرکاری تنصیبات کو نشانہ بنانے کی کوشش کی، صورتحال کی سنگینی کے پیش نظر ایف سی بلوچستان نے فوری اور مؤثر جوابی کارروائی کی۔اے سی کے مطابق سیکورٹی فورسز کے بروقت ردعمل کے بعد مسلح افراد مزاحمت جاری رکھنے میں ناکام رہے، مؤثر کارروائی کے باعث مسلح افراد اپنی گاڑیاں اور بڑی مقدار میں گولہ بارود موقع پر چھوڑ کر فرار ہوگئے۔

بقیہ 20

مز میں 3 5 2 4 2 آسامیاں منظور شدہ ہیں، صرف 1419 ڈاکٹر، نرسز اور پیرا میڈیکل اسٹاف ہے، پولی کلینک اسپتال میں 1132 آسامیاں، 893 افراد کام کر رہے ہیں۔دستاویز کے مطابق نیرم میں 161 منظور شدہ آسامیاں ہیں، 132 افراد موجود ہیں، شیخ زید اسپتال لاہور میں 1216 آسامیاں ہیں، 793 افراد کام کر رہے ہیں، وفاقی جنرل اسپتال میں 212 آسامیاں ہیں، 165 افراد موجود ہیں۔ ضلع محکمہ صحت کی 125 آسامیاں بھی خالی ہیں، وفاقی حکومت کے ٹی بی مرکز راولپنڈی میں بھی 11 آسامیاں خالی ہیں۔

بقیہ 21

کمزور ہونے کا شدید خطرہ ہے۔امریکی اخبار کے مطابق سیکرٹری دفاع کیلئے تیار کی گئی ایک حالیہ خفیہ رپورٹ سے واقف ذرائع نے بتایا کہ یہ انتباہ آرمی، نیوی اور ایئر فورس کے سربراہان کے ساتھ ساتھ یورپ، ایشیا اور لاطینی امریکا میں امریکی آپریشنز کی نگرانی کرنے والے فور اسٹار کمانڈرز کی جانب سے دیا گیا ہے اور اس کا اظہار 14 اگست کو جاری ہونے والی خفیہ 'سیکرٹری آف ڈیفنس آرڈرز بک (SDOB) کے ایڈیشن میں کیا گیا۔سیکرٹری آف ڈیفنس آرڈرز بک (SDOB) عام طور پر مہینے میں دو بار تیار کی جاتی ہے جس میں دنیا بھر میں امریکی جنگی جہازوں، طیاروں، اہلکاروں اور جنگی ساز و سامان کی دستیابی کی تفصیلات درج ہوتی ہیں۔ یہ دستاویز فورسز کے حوالے سے امریکی صدر کی ترجیحات کی عکاسی کرتی ہے جن پر سیکرٹری دفاع عمل درآمد کرواتے ہیں۔اس کے علاوہ اس میں فوج کے اعلیٰ ترین جرنیلوں اور ایڈمرلز کی آرا اور تجاویز بھی شامل ہوتی ہیں جن کی بنیاد پر پینٹاگون اپنی ہدایات جاری کرتا ہے، 14 اگست کو جاری ہونے والی آرڈرز بک میں مشرق وسطی میں تعینات بعض امریکی فوجیوں کو ستمبر تک جبکہ کچھ کو 2027 تک وہیں رہنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

بقیہ 22

علما اسلام افراد پر مشتمل ایک منظم جماعت ہے، مقاصد کے حصول کیلئے مؤثر حکمت عملی اور مضبوط تنظیم سازی ناگزیر ہے۔سربراہ جے یو آئی ف نے کہا کہ اللہ تعالی نے جن و انس کو اپنی عبادت کیلئے پیدا کیا، اس لیے انسان کی زندگی کا بنیادی مقصد اللہ کی عبادت اور اس کے احکامات کی پیروی ہے۔مولانا فضل الرحمن نے کہا کہ جمعیت علما اسلام جیسی جماعت کا ملنا اللہ تعالی کی بڑی نعمت ہے اور ہمیں اس پر اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔انہوں نے مزید کہا کہ سندھ کے تمام شعبہ ہائے زندگی سے وابستہ افراد کے اجتماع میں شرکت کو اپنے لیے سعادت اور اعزاز قرار دیا۔

بقیہ 23

چمن اور گردونواح میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 3.5 ریکارڈ کی گئی جبکہ زلزلے کا مرکز چمن کے جنوب مغرب میں 25 کلومیٹر دور تھا جبکہ زلزلے کی گہرائی 12 کلومیٹر تھی زلزلے سے کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

بقیہ 24

میڈیا کے مطابق یہ مبینہ حملہ یوکرین کے دارالحکومت کیف کے نواحی علاقے میں اسلحہ ڈپو پر کیا گیا تھا۔دھماکے سے 50 رہائشی عمارتوں کو بھی نقصان پہنچا۔یوکرین کے صدر زیلنسکی نے واقعے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اسلحہ ڈپو شہری آبادی میں نہیں ہونا چاہیے تھا اور جو اس کے ذمے دار ہیں انہیں انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔زیلنسکی نے کہا کہ شہری آبادی میں اسلحہ ڈپو کو لاپرواہی تسلیم کر کے واقعے کی تحقیقات شروع کردی گئیں ہے۔انہوں نے ساتھ ہی روس کو بھی خبردار کیا کہ اسے اپنے ہر اقدام کے ردعمل کا سامنا ہوگا۔

بقیہ 25

ہینان سیساس ہیومن ریسورسز کمپنی لمیٹڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر رضوان علی، ژونگتائی اسپیشل کیبل ٹیکنالوجی پرائیویٹ لمیٹڈ کے چیف ایگزیکٹو شو ڈونگ ہائی، ڈائریکٹر وانگ فانگ اور چوہدری جاوید صابر نے پاکستان ایسوسی ایشن آف ایگزیبشن انڈسٹری کے دفتر کا دورہ کیا، جہاں پائی کے بانی چیئرمین خورشید برلاس اور ایگزیکٹو ممبر توصیف زمان سے ملاقات کی۔اس موقع پر خورشید برلاس نے کہا کہ عالمی سطح پر بدلتے حالات، سیاسی تبدیلیوں اور معاشی اتار چڑھا کے باوجود پاک چین دوستی انتہائی مضبوط اور مستحکم ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے تعلقات تجارت، سرمایہ کاری اور کاروباری روابط کے فروغ کیلئے اہمیت رکھتے ہیں۔مفاہمتی یادداشت کے تحت دونوں ادارے نمائشوں، کاروباری کانفرنسوں اور دیگر متعلقہ تقریبات کے انعقاد میں تعاون کریں گے، جبکہ دونوں ممالک کی کاروباری برادری کو ایک دوسرے کے ساتھ روابط بڑھانے اور کاروباری مواقع تلاش کرنے میں سہولت فراہم کی جائے گی۔ فریقین نے تجارت اور کاروبار دوست پالیسیوں میں بہتری، معلومات کے تبادلے اور کاروباری وفود کے براہ راست اجلاسوں کے انعقاد پر بھی اتفاق کیا۔ دونوں ادارے اپنے اپنے کاروباری نمائندوں کی قومی و بین الاقوامی کانفرنسوں میں شرکت کو یقینی بنانے کیلئے بھی تعاون کریں گے۔خورشید برلاس نے کہا کہ **ہماری کوششیں تجارت، کاروبار اور دوستانہ پالیسیوں میں بہتری لانے کیلئے ہیں۔

بقیہ 26

بند کیا گیا ہے وہ ان فلسطینی پناہ گزینوں کیلئے ناقابل بدل تھا جو اس کے تربیتی پروگراموں سے مستفید ہو رہے تھے۔انروا نے زور دیا کہ اسرائیل اقوام متحدہ کی تنصیبات کو حاصل سفارتی امیونٹی کا احترام کرے۔ادارے کے خلاف کیے جانے والے اقدامات اس کے فرائض کی انجام دہی کی صلاحیت کو متاثر کرتے ہیں۔انروا نے کہا

شہر میں اس کی تنصیبات کے خلاف اسرائیلی اقدامات کے پیش نظر اس وقت مشرقی القدس میں کام جاری رکھنے کا اس کے پاس کوئی موقع نہیں ہے۔اسرائیلی فوج اور پولیس کے دستوں نے مشرقی القدس شہر کے شمال میں واقع قلندیہ کیمپ میں فلسطینی پناہ گزینوں کیلئے مفت پیشہ ورانہ تعلیم کے قلندیہ انسٹی ٹیوٹ پر قبضہ کر لیا۔اسرائیل کے قومی سلامتی کے وزیر ایتمار بن گویر کی قیادت میں انسٹی ٹیوٹ کی چھت پر اسرائیلی پرچم بھی لہرایا گیا

بقیہ 27

فیکٹریز (پی او ایف) واہ کا دورہ پاکستان کی دفاعی پیداوار کو جدید خطوط پر استوار کرنے، ملکی دفاعی صنعت کو مزید مضبوط بنانے اور اسے عالمی دفاعی منڈی میں ایک مؤثر برآمدی قوت بنانے کے حوالے سے دور رس اثرات مرتب کرے گا۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا پی او ایف واہ کا دورہ اس بات کا واضح اظہار ہے کہ پاکستان دفاعی پیداوار، جدید ٹیکنالوجی اور دفاعی خود انحصاری کو قومی سلامتی کی ترجیحات میں اہم مقام دے رہا ہے۔اس دورے سے دفاعی پیداواری اداروں میں جدید ٹیکنالوجی، تحقیق و ترقی، معیار اور پیداواری صلاحیت بڑھانے کے عمل کو مزید تقویت ملنے کی توقع ہے۔سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ پاکستان کے پاس پاکستان آرڈیننس فیکٹریز، پاکستان ایروناٹیکل کمپلیکس، ہیوی انڈسٹریز ٹیکسلا اور کراچی شپ یارڈ جیسے اداروں کی صورت میں ایک مضبوط دفاعی صنعتی بنیاد موجود ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ان اداروں کی صلاحیتوں کو جدید ٹیکنالوجی، نجی شعبے کی شمولیت اور تحقیق و ترقی کے ساتھ مربوط کرتے ہوئے پاکستان کو دفاعی مصنوعات کا ایک بڑا عالمی برآمد کنندہ بنایا جائے۔انہوں نے کہا کہ دفاعی پیداوار کو صرف ملکی ضروریات پوری کرنے تک محدود رکھنا اب کافی نہیں۔

بقیہ 28

کے اعداد و شمار کے مطابق 23 اگست کو ختم ہونے والے ہفتہ میں ملک میں خام تیل کی اوسط یومیہ پیداوار 67556 بیرل ریکارڈ کی گئی جو پیوستہ ہفتہ کے مقابلہ میں ایک فیصد کم ہے۔زیر جائزہ عرصے کے دوران ملک میں گیس کی اوسط یومیہ پیداوار 3027 ایم ایم سی ایف ڈی ریکارڈ کی گئی، جو پیوستہ ہفتہ کے مقابلہ میں ایک فیصد زیادہ ہے، پیوستہ ہفتہ میں ملک میں گیس کی اوسط یومیہ پیداوار 2995 ایم ایم سی ایف ڈی ریکارڈ کی گئی تھی۔اعداد و شمار کے مطابق 23 اگست کو ختم ہونے والے ہفتہ میں او جی ڈی سی ایل کی خام تیل کی اوسط یومیہ پیداوار 32992 بیرل، پی پی ایل 12353 بیرل، پی او ایل 4127 بیرل اور ماڑی گیس کی خام تیل کی اوسط یومیہ پیداوار 920 بیرل ریکارڈ کی گئی

بقیہ 29

سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری اور صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری سے قبائلی و سیاسی رہنماؤں سردار محمد علی جنگ اور میر محمد اکبر جنگ نے جھالاوان ہاؤس میں ملاقات کی، ملاقات کے دوران بلوچستان بالخصوص جھالاوان کی سیاسی و علاقائی صورتحال، امن و امان اور مختلف معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب ثناء اللہ خان زہری نے کہا کہ جھالاوان کا امن اور استحکام ہمارے لیے انتہائی عزیز ہے، علاقے میں قیام امن کیلئے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں سابق وزیر اعلیٰ نواب ثناء اللہ خان زہری نے خضدار میں پیش آنے والے افسوسناک واقعے پر گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جھالاوان سمیت پورے بلوچستان میں بسنے والے عوام کی ننگ و ناموس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا

بقیہ 30

صلاحیتوں کا مظہر ہے۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام تک دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔ ملک و قوم کے تحفظ کیلئے سیکیورٹی فورسز کے بہادر اہلکار قابلِ فخر خدمات انجام دے رہے ہیں، قوم ان کی قربانیوں اور خدمات کو سلام پیش کرتی ہے۔

بقیہ 31

محکمہ صحت، انڈسٹریز، سکولز، سی اینڈ ڈبلیو، لائیو اسٹاک، انرجی، مائنز اینڈ منرلز اور سائنس اینڈ آئی ٹی کے سیکرٹریز اور سینئر حکام نے متعلقہ شعبہ جات کی کارکردگی، اصلاحات اور مستقبل کے لائحہ عمل پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری شکیل قادر خان نے محکموں کی جانب سے پیش کردہ بریفنگ پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عوام کی فلاح و بہبود صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔انہوں نے ہدایت کی کہ عوام تک براہ راست فائدہ پہنچانے والے منصوبوں کو ترجیح دی جائے اور ان کی مقررہ وقت پر تکمیل یقینی بنایا جائے، انہوں نے ہدایت کی کہ تمام محکمے عوامی خدمت، فلاح و بہبود میں مزید کے بہتری لانے کے لئے اپنی کاوشیں تیز کردے اور ہر سطح پر شفافیت کو فوقیت دے۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ ڈیجیٹل سروسز کے نفاذ کو تیز کیا جائے، غیر ضروری آسامیوں کے خاتمے کے عمل کو شفاف انداز میں مکمل کیا جائے اور عوامی منصوبوں کی معیار اور سخت مانیٹرنگ پر کوئی سمجھوتا نہ کیا جائے

بقیہ 32

کہ دنیا میں امن اور استحکام قائم کرنا ہے تو یہ ہمارے خطے ہی سے ابھرے گا۔تہران میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پوری قوت اور عزم سے کھڑی قوم کو ہتھیار ڈالنے پر کوئی بھی مجبور نہیں کرسکتا۔ ایرانی صدر نے کہا کہ ہم نے جنگ شروع نہیں کی اور نہ ہی ہم جنگ کے خواہاں ہیں لیکن کسی بھی جارح کے خلاف پوری قوت کے ساتھ کھڑے ہوں گے۔اس موقع پر ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے کہا کہ نئے علاقائی معاہدے اور انتظامات مسلم پڑوسی ممالک کا سیکیورٹی کیلئے غیر ملکی طاقتوں کے بجائے اپنی صلاحیتوں پر انحصار کا آغاز ہوسکتے ہیں۔

بقیہ 33

اعلامیہ کے مطابق انہوں نے کہا کہ اقتصادی فوائد اکثر بندرگاہی علاقوں سے باہر ہوتے ہیں تاہم ماحولیاتی اور سماجی اثرات اکثر بندرگاہی شہروں میں مرتکز ہوتے ہیں۔شہری ترقی میں بندرگاہوں کے کردار کے حوالہ سے انہوں نے کہا کہ بندرگاہیں شہری اقتصادی ترقی کی محرک ہیں۔انہوں نے آس پاس کی کمیونٹیز کو صحت کی سہولیات کی فراہمی میں بندرگاہوں کے کردار کو بحال کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔وفاقی وزیر برائے بحری امور کے وژن پر عمل کرتے ہوئے، کراچی پورٹ ٹرسٹ (کے پی ٹی) نے اپنا 35 واں مفت طبی کیمپ بھٹ آئی لینڈ میں منعقد کیا، جس میں ساحلی کمیونٹیز میں طبی دیکھ بھال تک رسائی کو بہتر بنانے کے اقدام کے تحت 513 رہائشیوں کو صحت کی دیکھ بھال کی خدمات فراہم کی گئیں

بقیہ 34

ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان) بلڈنگ کو سیل کر دیا ہے۔ مذکورہ عمارات میں سی ڈی اے کے فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز ڈائریکٹوریٹ کی جانب سے فائر سیفٹی سے متعلق پہلے جاری کردہ آبزرویشنز اور ہدایات پر مقررہ مدت گزرنے کے باوجود عملدرآمد نہیں کیا گیا تھا۔ یہ کارروائی مقررہ حفاظتی تقاضوں اور متعلقہ قواعد و ضوابط کے مطابق عمل میں لائی گئی ہے، جو اس امر کی عکاسی کرتی ہے کہ سی ڈی اے ملازمین، شہریوں، عمارات میں آنے والے افراد اور عام عوام کیلئے محفوظ ماحول یقینی بنانے کیلئے پُرعزم ہے۔چیئرمین سی ڈی اے سہیل اشرف نے سی ڈی اے کے متعلقہ شعبہ جات کو ہدایت کی ہے کہ فائر سیفٹی کی سنگین خلاف ورزیوں کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اختیار کی جائے اور تمام عمارات میں مقررہ حفاظتی معیارات پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔انہوں نے واضح کیا ہے کہ کسی بھی عمارت، ادارے یا تنظیم کو بنیادی فائر پریوینشن اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے ضروری انتظامات نظر انداز کرتے ہوئے انسانی جانوں اور سلامتی کو خطرے میں ڈالنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔سی ڈی اے کا فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز ڈائریکٹوریٹ مختلف عمارات کے معائنے جاری رکھے ہوئے ہے تاکہ فائر سے بچاؤ اور لائف سیفٹی کے حوالے سے موجود خامیوں کی نشاندہی کی جا سکے۔ ان معائنوں کے دوران فائر پریوینشن کے انتظامات، ایمرجنسی ایگزٹس، فائر فائٹنگ آلات، ہنگامی انخلا کی تیاری اور دیگر ضروری لائف سیفٹی اقدامات کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔سی ڈی اے کے بلڈنگ کنٹرول سیکشن کو بھی ہدایت کی گئی ہے کہ معائنوں کے دوران نشاندہی کی گئی خامیوں کو مقررہ مدت میں دور کروانے کیلئے مؤثر اقدامات یقینی بنائے۔

بقیہ 35

شاہد رند نے کہا کہ خوارج کے قبضے سے بڑی مقدار میں عسکری سامان اور آلات کی برآمدگی اس کارروائی کی اہم کامیابی ہے۔سیکیورٹی فورسز نے ایک بار پھر ثابت کیا ہے کہ دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائی میں انٹیلیجنس، جدید ٹیکنالوجی اور پیشہ ورانہ مہارت کو مؤثر انداز میں بروئے کار لایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و استحکام کو نقصان پہنچانے والے عناصر کیلئے کوئی جگہ نہیں۔حکومت بلوچستان اور عوام اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں اور دہشت گردی کے خاتمے کیلئے ان کی قربانیوں اور خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں

بقیہ 36

محراب (پندرانی) زہری کو ایک معروف ٹرانسپورٹ کمپنی میں کام کے دوران قتل کیا گیا تھا، جس کے بعد دونوں قبائل کے درمیان تنازعہ پیدا ہوا اور یہ معاملہ گزشتہ کئی سال سے چلا آ رہا تھا۔محراب (پندرانی) زہری کے لواحقین نے پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری سے رابطہ کر کے معاملے کے حل کیلئے انہیں اپنا اختیار دیا۔سابق وزیر اعلیٰ نواب ثناء اللہ خان زہری نے اپنی سیاسی مصروفیات کے باعث صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری کو فریقین اور ثالثین کا مؤقف سننے کے بعد حق و انصاف پر مبنی فیصلہ کرنے کی ہدایت کی اس سلسلے میں جھالاوان ہاؤس کوئٹہ میں نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری کی سربراہی میں قبائلی جرگہ منعقد ہوا، جس میں فریقین اور ثالثین نے شرکت کی۔ جبکہ جرگہ میں قبائلی عمائدین سردار زادہ میر ظفر علی ساسولی، نوابزادہ میر شعیب زہری، میر علی اکبر جنگ، میر محمد عالم موسیانی اور دیگر شریک تھے تنازعے کے حل کیلئے منعقدہ جرگے میں صوبائی مشیر محنت و افرادی قوت سردار بابا غلام رسول عمرانی نے فریقین کی جانب سے جبکہ میر غازی خان (پندرانی) زہری، سردار محمد جان (پندرانی) زہری، سردار فقیر محمد (پندرانی) زہری، حاجی فیض محمد (پندرانی) زہری اور ڈاکٹر جاوید خان (پندرانی) زہری بطور ثالث شریک ہوئے لہڑی قبیلے کی جانب سے حاجی دولت خان لہڑی، میر حکمت لہڑی اور میر ہزار خان لہڑی سمیت قبائلی عمائدین نے جرگے میں شرکت کی۔

بقیہ 37

سمیت مختلف محفوظ نایاب اور قیمتی پرندوں کی نسلیں مبینہ طور پر شکاریوں کے رحم و کرم پر چھوڑ دی گئی ہیں۔ ہر سال ستمبر اور اکتوبر کے دوران سرد علاقوں سے ہجرت کر کے سینکڑوں کی تعداد میں مہاجر پرندے بلوچستان کی ساحلی پٹی کا رخ کرتے ہیں جہاں یہ مہمان پرندے کچھ عرصہ اپنے قدرتی مسکن میں قیام کر کے موسم سازگار ہونے پر دوبارہ اپنی منزلوں کی جانب روانہ ہو جاتے ہیں تاہم اس مرتبہ بھی ان معصوم مہمانوں کی آمد سے قبل ہی غیر قانونی شکار میں ملوث عناصر کے سرگرم ہونے کی اطلاعات نے محکمہ جنگلی حیات کے تحفظ کے حوالے سے تشویش کی لہر دوڑا دی ہے۔

بقیہ 38

کے ساتھ ساتھ جاری منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔میڈیا نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ حلقے کے عوام کو درپیش بنیادی مسائل سے بخوبی آگاہ ہیں اور ان کے مستقل حل کے لیے مرحلہ وار عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔سڑکوں، نکاسی آب، پینے کے صاف پانی، بجلی، تعلیم، صحت اور دیگر بنیادی سہولیات سے متعلق منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھایا جا رہا ہے تاکہ شہری اور دیہی علاقوں کے عوام کو یکساں طور پر بہتر سہولیات میسر آسکیں۔انہوں نے کہا کہ ترقی صرف بڑے شہروں تک محدود نہیں ہونی چاہیے بلکہ دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے عوام بھی ترقی کے ثمرات کے برابر مستحق ہیں، حکومت بلوچستان دستیاب وسائل کو عوامی ضرورت کے مطابق بروئے کار لاتے ہوئے ایسے منصوبوں پر توجہ دے رہی ہے جن سے عام آدمی کی روزمرہ زندگی میں حقیقی اور دیرپا بہتری پیدا ہو۔صوبائی وزیر نے کہا کہ حلقے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے

بقیہ 39

کوئٹہ، چمن، قلعہ عبداللہ، پشین اور بارشور کو شامل کیا گیا ہے۔اس مہم کا مقصد اسکولوں اور مدارس میں زیر تعلیم بچوں کو پولیو وائرس کے خلاف اضافی تحفظ فراہم کرنا ہے۔ پانچ روزہ مہم کے دوران ویکسینیشن ٹیمیں تعلیمی اداروں کا دورہ کریں گی اور اہل بچوں کو فریکشنل اِن ایکٹیویٹڈ پولیو ویکسین (fIPV) اور اورل پولیو ویکسین (OPV) دی جائیں گی انعام الحق نے کہا کہ یہ مہم صوبے میں بچوں کو پولیو وائرس سے محفوظ رکھنے اور معمول کی واضافی حفاظتی ویکسینیشن سرگرمیوں کو مزید مضبوط بنانے کی مسلسل کوششوں کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان میں پولیو وائرس کی کیسز بڑے عمر کے بچوں میں رپورٹ ہوئے ہیں۔کوئٹہ بلاک میں پولیو وائرس کی موجودگی اور افغانستان سے وائرس کی ممکنہ منتقلی کے پیش نظر انسداد پولیو کی بوسٹر مہم چلائی جا رہی ہے۔ ہر اہل بچے کو ویکسین کی فراہمی یقینی بنانا وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے اور معاشرے کو محفوظ رکھنے کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیو وائرس ناقابلِ واپسی فالج اور زندگی بھر کی معذوری کا سبب بن سکتا ہے

بقیہ 40

پر انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ واجہ شئے عبدالکریم کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور انہیں صحت و سلامتی کے ساتھ طویل عمر عطا کرے۔معتبر حاجی برکت رند نے کہا کہ واجہ شئے عبدالکریم ایک مخلص، نرم دل، نیک سیرت اور قوم دوست شخصیت ہیں، جنہوں نے اپنی زندگی میں سماجی ہم آہنگی، امن، بھائی چارے اور باہمی رواداری کے فروغ کیلئے نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ان کی صلح جوئی اور مثبت سماجی کردار کے باعث متعدد خاندانوں کو باہمی تنازعات اور کشیدگی سے نکلنے اور آپس میں اتفاق و اتحاد قائم کرنے میں مدد ملی۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان خصوصاً مکران کے معاشرے میں امن، بھائی چارے اور باہمی رواداری کے فروغ کیلئے واجہ شئے عبدالکریم کی خدمات قابلِ قدر اور ناقابلِ فراموش ہیں۔ ایسے مخلص اور صلح جو افراد معاشرے میں امن و استحکام اور سماجی ہم آہنگی کے قیام میں اہم کردار ادا کرتے ہیں

بقیہ 41

ملنے کے باعث جیکب آباد ریلوے اسٹیشن پر روک دیا گیا جس کے باعث ٹرین میں سوار مسافروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، ذرائع کے مطابق جعفر ایکسپریس پشاور سے کوئٹہ جاتے ہوئے جیکب آباد ریلوے اسٹیشن پہنچی تو اسے مزید روانگی کیلئے سیکورٹی کلیرنس نہیں مل سکی جس کے بعد ٹرین کو اسٹیشن پر ہی روک دیا گیا،

بقیہ 42

واقعے سے نمٹنا اور ممکنہ سیکیورٹی خطرات کا بروقت سدباب کرنا ہے پولیس اسٹیشن سٹی ہرنائی کی حدود میں واقع حساس مقامات، اہم سرکاری و قومی تنصیبات اور عوامی شاہراہوں پر پولیس کے خصوصی دستوں نے گشت کیا۔ پٹرولنگ کے دوران فیلڈ پر موجود پولیس افسران اور اہلکاروں نے سیکیورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا، حساس پوائنٹس کی کڑی نگرانی کی اور چیکنگ کا عمل مزید سخت بنایا۔ایس پی ہرنائی کی واضح ہدایت کی روشنی میں شہر کے تمام اہم داخلی و خارجی راستوں پر بھی چوکسی برقرار رکھی گئی۔ گشت کے اختتام پر جاری کی گئی

بقیہ 43

علی احمد لانگو، مرکزی کمیٹی کے اراکین نیاز بلوچ، ڈاکٹر رمضان ہزارہ، صوبائی انسانی حقوق سیکرٹری انیل غوری ریاض زہری، آغا ذہن شاہ، ثناء اللہ کھیازئی، عارف کرد حاجی اصغر علی ہزارہ سمیت دیگر رہنماؤں نے خطاب کیا۔ اجلاس کی نظامت حنیف کاکڑ نے سرانجام دی۔ رہنماؤں نے کہا کہ 4 ستمبر کا جلسہ عوامی مسائل کو اجاگر کرنے اور ان کے حل کیلئے جدوجہد کو مؤثر بنانے میں بنیادی کردار ادا کرے گا۔نیشنل پارٹی ہزارہ قوم سمیت بلوچستان کے تمام اقوام طبقات اور مکتبہ فکر کی نمائندہ جماعت بنتی جا رہی ہے۔کارکنان جلسے کی کامیابی کیلئے عوامی رابطہ مہم اور موبلائزیشن کے عمل کو مزید تیز کریں۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان خصوصاً کوئٹہ کے عوام کو درپیش مسائل روز بروز سنگین ہوتے جا رہے ہیں۔امن و امان کی صورتحال، بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی اور عوامی مسائل کے حل میں حکومتی ناکامی نے عوام کو شدید مشکلات سے دوچار کر رکھا ہے۔رہنماؤں نے کھڈ کوچہ اور گردونواح میں باغات کے حوالے سے

حکومتی پالیسی کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ حکومت امن و امان قائم کرنے میں ناکام ہو چکی ہے اور بدحواسی میں ایسے اقدامات کر رہی ہے جو عوام اور صوبے کی معیشت کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچا سکتے ہیں۔رہنماؤں نے کہا کہ کوئٹہ کے مجموعی مسائل کا حل محض دعوؤں سے ممکن نہیں، اس کیلئے عوام کو منظم اور متحرک ہو کر اپنے بنیادی، جمہوری اور آئینی حقوق کیلئے جدوجہد کرنا ہوگی۔ 4 ستمبر کا جلسہ اسی عوامی جدوجہد کو مزید منظم اور مضبوط بنانے کی جانب اہم قدم ثابت ہوگا۔

بقیہ 44

پینے کے صاف پانی کا بحران مزید شدت اختیار کر گیا عوام پانی کی بوند بوند کو ترس گئے درجہ حرارت 50 سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا بازار، مارکیٹ ویران لوگ اپنے گھروں تک محدود تفصیلات کے مطابق نصیر آباد ڈویژن کے شہروں ڈیرہ مراد جمالی ڈیرہ اللہ یار اوستہ محمد صحبت پور گنداخہ جھل مگسی بھاگ ناڑی نوتال چھتر تمبو شوری تمبو سکندر آباد دولت گھاڑی ماجھی پور فرید آباد حیر دین و دیگر علاقوں میں گرمی اور حبس نے انسانی زندگی کو مفلوج کر کے رکھ دیا کاروبار ٹھپ بازاریں مارکیٹ سنسان جبکہ لوگ گھروں تک محدود درجہ حرارت 50 سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا شدید گرمی اور حبس کے باعث خواتین بچوں ضعیف العمر افراد سمیت درجنوں افراد بے ہوش ہوگئے جن کو مختلف ہسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا ڈیرہ مراد جمالی سمیت گردونواح کے علاقوں میں بجلی کی طویل ترین بندش کے باعث شہری چیخ اٹھے اور انکی روزمرہ معمولات زندگی شدید متاثر اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ڈیرہ اللہ یار وڈیرہ مراد جمالی دیگر علاقوں میں پینے کے صاف پانی کے بحران شدت اختیار کر گیا اہل علاقے کے عوام پانی کی بوند بوند کو ترس گئے۔

بقیہ 45

کی پڑتال کی گئی تاکہ زمینداروں سے زائد یا من مانی قیمتیں وصول نہ کی جاسکیں۔ دکانوں پر موجود زرعی ادویات کے معیار، ایکسپائری تاریخوں اور غیر قانونی یا غیر رجسٹرڈ پیسٹی سائیڈز کی موجودگی کی سخت جانچ پڑتال کی گئی۔ تمام ڈیلروں اور دکانداروں کو پابند کیا گیا کہ وہ اپنے کاروبار کے تمام امور کو قانونی دائرہ کار کے اندر رکھیں۔اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے شمس الحق ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت توسیع اور فضل دین ڈپٹی ڈائریکٹر پلانٹ پروٹیکشن نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی واضح ہدایات ہیں کہ صوبے کے کسانوں اور زمینداروں کو معیاری زرعی سہولیات اور ادویات کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جائے۔انہوں نے دکانداروں اور کھاد ڈیلروں کو ہدایت کی کہ وہ تمام تر قوانین و ضوابط پر سختی سے عمل درآمد کریں اور زمینداروں کو ہر ممکن سہولت فراہم کریں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ جعلی، ملاوٹ شدہ یا غیر قانونی ادویات کی فروخت اور گرانفروشی میں ملوث عناصر کے خلاف محکمہ زراعت اور انتظامیہ قانون کے مطابق سخت ترین قانونی کارروائی عمل میں لائے گی۔

بقیہ 46

تحصیلدار کی آسامیوں کے انٹرویوز کے اچانک التوا کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پبلک سروس کمیشن ایک خودمختار ادارہ ہے، مگر اس میں مسلسل سیاسی مداخلت کے باعث شفافیت اور میرٹ پر مبنی تقرریوں کا عمل شدید خدشات اور سوالات کی زد میں آ گیا ہے۔تحصیلدار کی آسامیوں کے لیے 2022ء میں اشتہار شائع کیا گیا تھا، جبکہ ان کے تحریری امتحانات کا انعقاد 2024ء میں ہوا۔ چار سال کی طویل تاخیر کے بعد اگست 2026ء میں انٹرویوز کا سلسلہ شروع ہی ہوا تھا کہ انہیں اچانک ملتوی کر دیا گیا۔ چار سال تک امیدواروں کو ایک ہی آسامی کے لیے لٹکائے رکھنا ان کے مستقبل کے ساتھ سراسر کھلواڑ ہے۔بلوچستان اس وقت بے روزگاری کے شدید بحران سے گزر رہا ہے۔ سرکاری اداروں میں کرپشن، اقربا پروری اور غیر قانونی تعیناتیاں عروج پر ہیں، جس کی وجہ سے پبلک سروس کمیشن بے روزگار نوجوانوں کے لیے امید کی آخری کرن سمجھا جاتا ہے۔ اس ادارے میں سیاسی مداخلت سے ہزاروں باصلاحیت نوجوانوں میں شدید مایوسی پھیل رہی ہے۔

بقیہ 47

خدمت، حقوق کی پاسداری، مظلوموں کی داد رسی اور معاشرے کے پسے ہوئے طبقات کے مسائل کا حل ہے، رہنماؤں نے کہا کہ گنداخہ سمیت ضلع بھر کے عوام کو اس وقت متعدد بنیادی مسائل کا سامنا ہے، جن میں آبی بحران، زرعی پانی کی غیر منصفانہ تقسیم، نہروں اور شاخوں کی خستہ حالی، روڈ انفراسٹرکچر کی خراب صورتحال، بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی، صحت و تعلیم کے مسائل اور دیگر عوامی مشکلات شامل ہیں، ان مسائل کے حل کے لیے متعلقہ اداروں اور حکام کو سنجیدگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے عملی اقدامات اٹھانے چاہئیں۔

بقیہ 48

کے مستونگ کے باغات سے متعلق ریمارکس کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے کسی واقعے کو بنیاد بنا کر پوری آبادی، زمینداروں اور محنت کشوں کو کٹہرے میں کھڑا کرنا نہ سیاسی بصیرت ہے اور نہ ہی قانون وانصاف کے تقاضوں سے مطابقت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی نجی جائیداد میں دہشت گردوں کی موجودگی یا کسی حملے کے مبینہ طور پر وہاں سے کیے جانے کی صورت میں جائیداد کے مالک کو محض ملکیت کی بنیاد پر دہشت گردوں کا سہولت کار قرار دینا قانونی اصولوں کی صریح خلاف ورزی اور شہریوں کے بنیادی حقوق کے منافی طرزِ عمل ہے۔ جرم کا تعین شواہد اور تحقیقات سے ہوتا ہے حکومتی بیانات یا مفروضوں سے نہیں۔انہوں نے کہا کہ مستونگ کے عوام کو دوسری جگہ منتقل کرنے اور باغات ختم کرنے جیسے بیانات انتہائی غیر ذمہ دارانہ اور قابلِ مذمت ہیں۔ چند افراد کی مبینہ کارروائیوں کی سزا ہزاروں بے گناہ شہریوں، زمینداروں، کسانوں اور محنت کشوں کو دینا اجتماعی سزا کے مترادف ہے جسے کسی مہذب، جمہوری اور آئینی معاشرے میں قبول نہیں کیا جا سکتا۔انہوں نے کہا کہ حکومت اگر دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائی کرنا چاہتی ہے تو شواہد اکٹھے کرے، ذمہ دار افراد کی نشاندہی کرے اور قانون کے مطابق انہیں عدالت کے کٹہرے میں لائے۔ عوام کے باغات، گھروں اور معاش کا خاتمہ مسئلے کا حل نہیں بلکہ ریاست اور عوام کے درمیان فاصلے بڑھانے کا باعث بنے گا۔انہوں نے کہا کہ مستونگ کے زمیندار اور عوام ملک وصوبے کے معاشی ڈھانچے کا حصہ ہیں انہیں مشکوک اور مجرم ثابت کرنے کی کوشش قابلِ افسوس ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ ایسے بیانات سے گریز کرے جو پہلے سے بدامنی اور محرومی کا شکار بلوچستان کے عوام میں مزید بے اعتمادی پیدا کریں

بقیہ 49

ایس پی سرکل گنداخہ کی پوسٹ بھی مختص کر دی گئی ہے، محکمہ پولیس بلوچستان کی جانب سے جاری کردہ احکامات کے مطابق تجربہ کار اور فرض شناس پولیس افسر محمد علی جمالی کو ڈی ایس پی سرکل گنداخہ تعینات کر دیا گیا ہے، ان کی تعیناتی سے گنداخہ، باغ ہیڈ اور باغ ٹیل کے علاقوں میں پولیسنگ کا نظام مزید فعال اور مربوط ہونے کی توقع ہے، جبکہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیوں، پولیس گشت، مقدمات کی نگرانی اور امن وامان کے قیام میں بھی بہتری آئے گی، یاد رہے انسپکٹر محمد علی جمالی پہلے بھی تحصیل گنداخہ کے مختلف تھانوں میں "ایس ایچ او" کے فرائض سرانجام دے چکے ہیں

بقیہ 50

بلوچ کالونی، میر مٹھا اسٹریٹ اور ریسانی اسٹریٹ میں طویل عرصے سے پانی کی فراہمی کا نظام شدید متاثر ہے، جس کے باعث شہری پانی کی ایک ایک بوند کو ترس گئے ہیں۔ گھریلو ضروریات پوری کرنا بھی دشوار ہو چکا ہے اور خواتین، بچوں، بزرگوں اور دیگر شہریوں کو پانی کے حصول کیلئے شدید مشکلات کا سامنا ہے۔علاقہ مکینوں نے کہا کہ پانی ہر شہری کی بنیادی ضرورت اور بنیادی حق ہے، اس لیے عوام کو اس بنیادی سہولت سے طویل عرصے تک محروم رکھنا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ واسا حکام کو چاہیے کہ وہ صورتحال کا فوری نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ علاقوں میں پانی کی فراہمی بحال کریں اور پانی کی مسلسل، منصفانہ اور باقاعدہ ترسیل کو یقینی بنائیں۔

بقیہ 51

صوبے میں صحافت کے فروغ اور عوامی مسائل کو اجاگر کرنے میں مقامی اخبارات اور صحافیوں کا کردار انتہائی اہم اور ناقابل فراموش ہے، تاہم افسوسناک امر یہ ہے کہ پرنٹ میڈیا سے وابستہ اداروں اور کارکن صحافیوں کو

مسلسل نظر انداز کیا جا رہا ہے۔بلوچستان میڈیا فورم کے عہدیداروں نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ بلوچستان جغرافیائی اعتبار سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے، جہاں دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں آج بھی مقامی اخبارات، نامہ نگاران اور ورکنگ جرنلسٹس عوام اور حکومتی اداروں کے درمیان رابطے کا اہم ذریعہ ہیں۔صوبے کے چھوٹے شہروں، تحصیلوں اور دیہی علاقوں میں خدمات انجام دینے والے نامہ نگاران انتہائی محدود وسائل کے باوجود عوامی مسائل، ترقیاتی منصوبوں، امن وامان، تعلیم، صحت اور دیگر بنیادی مسائل کو اجاگر کرنے کیلئے اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مقامی اخبارات شدید مالی بحران سے دوچار ہیں۔کاغذ، پرنٹنگ، بجلی، تنخواہوں اور دیگر اخراجات میں مسلسل اضافے کے باوجود مقامی اخبارات کو حکومتی اشتہارات اور دیگر سہولیات میں مناسب حصہ نہیں دیا جا رہا، جس کے باعث کئی اخبارات کی بقا خطرے میں پڑ گئی ہے۔ اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو بلوچستان کی مقامی صحافت کو ناقابل تلافی نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔بیان میں کہا گیا کہ ورکنگ جرنلسٹس اور ضلعی و تحصیلی نامہ نگاران سب سے زیادہ مشکلات کا شکار ہیں۔کئی صحافی برسوں سے انتہائی کم معاوضے یا بغیر کسی مستقل مالی تحفظ کے صحافتی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ دور دراز علاقوں میں رپورٹنگ کرنے والے صحافیوں کو سفری اخراجات، جان و مال کے تحفظ اور بنیادی سہولیات کے مسائل کا سامنا ہے، لیکن ان کے مسائل کے حل کیلئے کوئی مؤثر اور جامع حکمت عملی نظر نہیں آ رہی۔

بقیہ 52

مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری بھی موجود تھے۔ وفد میں قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری، اصغر علی ترین، میر زابد ریکی، ڈاکٹر نواز کبزئی اور رکن قومی اسمبلی میر عثمان بادینی شامل تھے ملاقات کے دوران بلوچستان کی مجموعی سیاسی و علاقائی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر سیاسی روابط کو برقرار رکھنے اور باہمی مشاورت کا سلسلہ جاری رکھنے پر اتفاق کیا گیا۔

بقیہ 53

کو درپیش مسائل کے حل کیلئے تمام سیاسی، قبائلی اور سماجی قوتوں کو مشترکہ طور پر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔اپنے۔ سید صادق آغا نے کہا کہ بلوچستان طویل عرصے سے مختلف نوعیت کے سیاسی، معاشی، سماجی اور امن و امان کے مسائل سے دوچار ہے، جن کے حل کیلئے سنجیدہ مکالمے اور وسیع تر مشاورت کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ پشتون جرگہ اگر حقیقی معنوں میں عوامی مسائل، امن وامان اور خطے میں بھائی چارے کے فروغ کیلئے مشترکہ لائحہ عمل اختیار کرتا ہے تو یہ ایک اہم اور مثبت پیش رفت ثابت ہوسکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ محمود خان اچکزئی ایک تجربہ کار سیاسی رہنما ہیں اور انہیں صوبے اور ملک کے سیاسی حالات کا گہرا ادراک ہے۔ان کی قیادت میں ہونے والا جرگہ امن کے قیام، سیاسی کشیدگی کے خاتمے اور مختلف طبقات کے درمیان اعتماد سازی کیلئے کوئی مؤثر راستہ دکھا سکتا ہے۔سید صادق آغا نے کہا کہ آج سب سے زیادہ ضرورت اس بات کی ہے کہ اختلافات کو پس پشت ڈال کر بلوچستان کے روشن اور پُرامن مستقبل کیلئے مشترکہ سوچ کو فروغ دیا جائے۔سید صادق آغا نے پشتون جرگہ میں بلوچ سیاسی و قبائلی قائدین کو مدعو کرنے کے اقدام کو نیک شگون قرار دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان مختلف قومیتوں، قبائل اور ثقافتوں کا گلدستہ ہے اور صوبے کے مسائل کا مستقل اور پائیدار حل تمام قومیتوں کی مشاورت اور باہمی اعتماد سے ہی ممکن ہے

بقیہ 54

اور خیبر پختونخوا میں قیام امن کے حوالے سے سیکورٹی فورسز کے بہترین کردار، سیاسی جماعتوں کی حکمت عملی، پیپلز پارٹی کے تنظیمی معاملات اور باہمی دلچسپی کے دیگر موضوعات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 55

پیشہ ورانہ فرائض کی انجام دہی کے دوران دھمکیاں دینا آزادی صحافت پر حملہ اور انتہائی قابل مذمت عمل ہے صحافی معاشرے کی آواز ہوتے ہیں اور انہیں اپنے فرائض بلاخوف و خطر انجام دینے کا مکمل حق حاصل ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان اتحاد میڈیا کونسل بلوچستان کا موقف بالکل واضح ہے اور ہم خاران انتظامیہ اور ڈی آئی جی پولیس بلوچستان سے پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ کاشف بلوچ کو دھمکیاں دینے والے عناصر کو فوری طور پر قانون کے کٹہرے میں لایا جائے واقعے کی صاف شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کی جائیں اور کاشف بلوچ کو مکمل تحفظ فراہم کیا جائے انہوں نے مزید کہا کہ اگر انتظامیہ اور متعلقہ اداروں نے اس سنگین معاملے میں فوری اور مؤثر کارروائی نہ کی اور پاکستان اتحاد میڈیا کونسل کے ساتھ تعاون نہ کیا تو بلوچستان بھر کے صحافیوں اور مختلف پریس کلبوں کے ساتھ مل کر احتجاج کا لائحہ عمل طے کیا جائے گا

بقیہ 56

دیگر اہم تنظیمی امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں صوبہ بلوچستان بالخصوص شہر کوئٹہ میں امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا۔ شرکائے اجلاس نے شہر میں چوری، ڈکیتی اور رہزنی کی بڑھتی ہوئی وارداتوں، شہریوں کو نشانہ بنانے اور ٹارگٹ کلنگ کے مسلسل واقعات کو تشویشناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ عوام عدم تحفظ اور خوف کی فضا میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ اجلاس نے حکومت اور متعلقہ قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مطالبہ کیا کہ شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے سنجیدہ اور عملی اقدامات کیے جائیں اور امن وامان کی بحالی کے لیے فوری اور ٹھوس حکمتِ عملی اختیار کی جائے۔

بقیہ 57

دوران ریونیو ریکارڈ کی جانچ پڑتال کے حوالے سے اہم پیش رفت سامنے آئی۔شرکاء کو بتایا گیا کہ ریکارڈ کی چھان بین اور جانچ پڑتال کے دوران سرکاری اراضی کی بعض نجی افراد کے نام غیر قانونی اور غیر مجاز الاٹمنٹس کا انکشاف ہوا ہے۔متعلقہ ریکارڈ کی جانچ کے بعد نشاندہی کی جانے والی تمام غیر قانونی الاٹمنٹس منسوخ کر دی گئی ہیں، جبکہ معاملے میں ملوث اہلکاروں کے خلاف قانونی کارروائی کے لیے بورڈ آف ریونیو سے باضابطہ طور پر رجوع کر لیا گیا ہے۔

ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن ریٹائرڈ محمد حبیب شجاع نے اس موقع پر واضح کیا کہ سرکاری اراضی قومی اور عوامی ملکیت ہے اور اس کے تحفظ کی ذمہ داری ریونیو انتظامیہ پر عائد ہوتی ہے۔انہوں نے کہا کہ سرکاری زمین کے ریکارڈ میں کسی بھی قسم کی غیر قانونی تبدیلی، غیر مجاز الاٹمنٹ، غلط اندراج یا قواعد و ضوابط کے برخلاف کارروائی ناقابل قبول ہے اور ایسے معاملات میں قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔انہوں نے ریونیو افسران اور فیلڈ اسٹاف کو ہدایت کی کہ ضلع بھر میں سرکاری اراضی کی مکمل نشاندہی اور اس کے ریکارڈ کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے۔ریونیو ریکارڈ کو باقاعدگی سے اپ ڈیٹ رکھا جائے تاکہ مستقبل میں کسی بھی شخص یا گروہ کی جانب سے سرکاری اراضی پر غیر قانونی دعوے یا غیر مجاز قبضے کی کوشش کو روکا جاسکے۔

بقیہ 58

سول لائن کے علاقے میں اس نوعیت کا کوئی واقعہ رونما نہیں ہوا اور نہ ہی اس حوالے سے کوئی مقدمہ درج کیا گیا ہے عوام اور میڈیا سے گزارش ہے کہ غیر مصدقہ اور بے بنیاد خبروں کی تشہیر سے گریز کریں اور معلومات کی تصدیق کیلئے صرف کوئٹہ پولیس کے آفیشل ذرائع پر اعتماد کریں۔

بقیہ 59

بعد از نمازِ مغرب شہر کی مختلف شاہراہوں اور گلیوں میں کالے شیشوں والی مشکوک گاڑیوں کی آمد و رفت اور گشت معمول بنتا جا رہا ہے، جس کے باعث شہری خصوصاً تاجر، دکاندار اور شریف خاندان شدید خوف میں مبتلا ہیں۔ صورتحال یہاں تک پہنچ چکی ہے کہ لوگ رات کے وقت ضروری کام کے لیے بھی گھروں سے باہر نکلنے سے گریز کرنے لگے ہیں۔ اہلیانِ نوکنڈی کا کہنا ہے کہ گزشتہ عرصے کے دوران شہر کے بازار میں متعدد مرتبہ مسلح ڈاکو سرِعام دکانوں میں داخل ہو کر لوٹ مار کرتے رہے، مگر بروقت مؤثر کارروائی نہ ہونے کے باعث جرائم پیشہ عناصر کے حوصلے مزید بلند ہوتے جا رہے ہیں۔

بقیہ 60

کی نعش قبضے میں لیکر ہسپتال پہنچا کر ضروری کارروائی کے بعد شناخت کیلئے ہسپتال کے مردہ خانے میں رکھ دی اور مزید کارروائی شروع کردی۔

پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے جنرل سیکرٹری ربانی کاکڑ کوئٹہ سٹی کے صدر نورالدین کاکڑ، شیخ یاسر بشیر، ڈاکٹر سبحان ترین اور دیگر کی پیپلز پارٹی میں شمولیت کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

بلوچستان میں امن واستحکام کو نقصان پہنچانے والے عناصر کیلئے کوئی جگہ نہیں، شاہد رند

خوارج کے قبضے سے بڑی مقدار میں عسکری سامان اور آلات کی برآمدگی اس کارروائی کی اہم کامیابی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند نے کہا ہے کہ آواران میں آپریشن ردّ الفتنہ 3 کے تحت سیکیورٹی فورسز کی کامیاب انٹیلیجنس بیسڈ کارروائی دہشت گردی کے خلاف ریاست کے مضبوط عزم اور سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا واضح ثبوت ہے سیکیورٹی فورسز نے مصدقہ اطلاعات کی بنیاد پر خوارج کے ٹھکانوں کا سراغ لگایا اور ان کی نقل و حرکت کی مؤثر فضائی نگرانی کے بعد کواڈ کاپٹر کے ذریعے ٹھکانے پر درست اور کاری ضرب لگائی، جس کے نتیجے میں چار خوارج جہنم واصل ہوئے۔ اپنے جاری ایک بیان میں (بقیہ 35 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، برکت علی بلیدی کی جانب سے عبدالشکور مری، جوندخان مری، حاجی مزار خان مری اور دیگر کی اعزاز میں دیئے گئے استقبالیہ کے شرکاء

واجہ شئے عبدالکریم ایک مخلص، نرم دل، نیک سیرت اور قوم دوست شخصیت ہیں، حاجی برکت رند

حاجی برکت رند کا مکران کی معروف روحانی، سماجی اور مذہبی شخصیت واجہ شئے عبدالکریم کی عیادت کی

تربت (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری برائے فشریز معتبر حاجی برکت رند نے مکران کی معروف روحانی، سماجی اور مذہبی شخصیت واجہ شئے عبدالکریم کی عیادت کی اور ان کی جلد و مکمل صحتیابی کیلئے دعا کی۔ معتبر حاجی برکت رند نے تربت کے سیٹلائٹ ٹاؤن میں واقع شئے ہاؤس پہنچ کر واجہ شئے عبدالکریم کی خیریت دریافت کی اور ان کی صحت سے متعلق نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ اس موقع (بقیہ 40 صفحہ 3 پر)

سیکورٹی کلیئرنس نہ ملنے پر جعفر ایکسپریس کو جیکب آباد ریلوے اسٹیشن پر روک دیا گیا

کوئٹہ+جیکب آباد (این این آئی) سیکورٹی کلیئرنس نہ ملنے پر جعفر ایکسپریس کو جیکب آباد ریلوے اسٹیشن پر روک دیا گیا، مسافروں کو کرایہ واپس۔ تفصیلات کے مطابق پشاور سے کوئٹہ جانے والی جعفر ایکسپریس کو سیکورٹی کلیئرنس نہ (بقیہ 41 صفحہ 3 پر)

ہرنائی، پولیس نے شہر کے مختلف حصوں میں رات گئے تک سخت نائٹ پٹرولنگ کا سلسلہ جاری

ضلع بھر میں سیکورٹی کی صورتحال مکمل طور پر تسلی بخش اور پرامن رہی

ہرنائی (خ ن) ضلع ہرنائی میں امن وامان کی مجموعی صورتحال کو برقرار رکھنے اور عوام الناس کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے ایس پی ہرنائی انجینئر عبدالحفیظ جلھرانی کی خصوصی ہدایات پر پولیس نے شہر کے مختلف حصوں میں رات گئے تک سخت نائٹ پٹرولنگ کا سلسلہ جاری رکھا۔ اس اقدام کا مقصد ملک وعلاقے کی موجودہ سیکورٹی صورتحال کے پیش نظر کسی بھی ناخوشگوار (بقیہ 42 صفحہ 3 پر)

بلوچستان خصوصاً کوئٹہ کے عوام کو درپیش مسائل روز بروز سنگین ہوتے جارہے ہیں، نیاز بلوچ

کوئٹہ (این این آئی) 4 ستمبر کو علمدار روڈ پر ہونے والے جلسے کی تیاریوں کے سلسلے میں کارنر میٹنگ نیشنل پارٹی کے ممبر مرکزی کمیٹی نیاز بلوچ کی زیر صدارت، مرکزی کمیٹی کے رکن ڈاکٹر رمضان ہزارہ کی رہائش گاہ پر منعقد ہوئی۔ اجلاس سے نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان (بقیہ 43 صفحہ 3 پر)

''پندرانی'' زہری اور لہڑی قبائل کے خونی تنازعے کا تصفیہ، فریقین شیر وشکر

نوابزادہ امیر حمزہ زہری اور سردار بابا غلام رسول عمرانی کی کاوشیں رنگ لے آئیں، جرگے کا فیصلہ فریقین نے تسلیم کرلیا

تنازعات کو افہام وتفہیم، روایتی جرگہ نظام اور باہمی رضامندی سے حل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، امیر حمزہ زہری

کوئٹہ (این این آئی) جھالاوان ہاؤس کوئٹہ میں (پندرانی) زہری اور لہڑی قبائل کے درمیان گزشتہ کئی سال سے جاری خونی تنازعے کا قبائلی جرگے کے ذریعے خوش اسلوبی سے تصفیہ کر دیا گیا۔ تنازعے کے خاتمے میں صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری اور صوبائی مشیر محنت وافرادی قوت سردار بابا غلام رسول عمرانی نے اہم کردار ادا کیا تفصیلات کے مطابق چند سال قبل نصیرآباد کے رہائشی (بقیہ 36 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ گورنر ہاؤس کوئٹہ کیساتھ جاری عوامی دھرنے سے خطاب کر رہے ہیں

ڈپٹی ڈائریکٹر پلانٹ پروٹیکشن فضل دین کا موسیٰ خیل بازار کا تفصیلی دورہ

صوبے کے کسانوں اور زمینداروں کو معیاری زرعی سہولیات اور ادویات کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جائے

موسیٰ خیل (خ ن) محکمہ زراعت ضلع موسیٰ خیل کے ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت توسیع شمس الحق اور ڈپٹی ڈائریکٹر پلانٹ پروٹیکشن فضل دین نے موسیٰ خیل بازار کا تفصیلی دورہ کیا۔ وزٹ کے دوران انہوں نے بازار میں قائم مختلف زرعی ادویات کی دکانوں اور کھاد ڈیلروں کے مرکزی ذخائر و دکانوں کا اچانک معائنہ کیا۔ معائنے کے دوران دونوں افسران نے مندرجہ ذیل امور کا تفصیلی جائزہ لیا۔ سرکاری نرخ ناموں کے مطابق کھاد اور زرعی ادویات کی قیمتوں (بقیہ 45 صفحہ 3 پر)

نصیرآباد، بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے باعث گرمی اور حبس سے شہریوں کا برا حال

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) نصیرآباد گرمی اور حبس کی شدت میں زبردست اضافہ بجلی کی طویل بندش انسانی زندگی مفلوج ہوکر رہ گئی حبس اور گرمی لگنے سے خواتین بچوں ضعیف العمر افراد سمیت درجنوں افراد بے ہوش مختلف ہسپتالوں میں منتقل ڈیرہ مراد جمالی سٹی میں (بقیہ 44 صفحہ 3 پر)

تحصیلدار کی آسامیوں کے ملتوی شدہ انٹرویوز کا فوری دوبارہ آغاز کیا جائے، راحب بلیدی

بلوچستان کے بے روزگار نوجوانوں کیلئے میرٹ پر شفاف تقرریوں کو یقینی بنایا جائے

کوئٹہ (پ ر) راحب خان بلیدی ایڈووکیٹ (سابق وائس چیئرمین بلوچستان بار کونسل، سابق ممبر جوڈیشل کمیشن آف پاکستان و موجودہ ممبر بلوچستان بار کونسل) نے اپنے ایک اہم اخباری بیان میں بلوچستان پبلک سروس کمیشن (BPSC) کی جانب سے (بقیہ 46 صفحہ 3 پر)

عوامی مسائل پر کسی صورت خاموش نہیں رہیں گے: مولانا امان اللہ حقانی

زرعی پانی کی منصفانہ اور بروقت فراہمی علاقے کے کسانوں اور زمینداروں کا بنیادی حق ہے

گنداخہ (نامہ نگار) جمعیت علماء اسلام تحصیل گنداخہ کے امیر مولانا امان اللہ حقانی، جنرل سیکرٹری قاری سلطان احمد سلطانی، ڈپٹی جنرل سیکرٹری مولانا غلام نبی جاگیرانی اور دیگر مجلس عاملہ کے اراکین نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ جمعیت علما اسلام نے ہمیشہ عوامی مسائل کو اجاگر کرنے، مظلوم و محروم طبقات کے حقوق کے تحفظ اور ان کی آواز حکام بالا تک پہنچانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کیا ہے۔ جے یو آئی کی سیاست کا بنیادی مقصد اقتدار نہیں بلکہ عوامی (بقیہ 47 صفحہ 3 پر)

کیچ کے مختلف علاقوں میں متعدد سرکاری اسکول تاحال مکمل طور پر فعال نہیں ہوسکے

تربت (این این آئی) گرمیوں کی طویل تعطیلات ختم ہونے کے باوجود ضلع کیچ کے مختلف علاقوں میں متعدد سرکاری اسکول تاحال مکمل طور پر فعال نہیں ہوسکے، جبکہ بعض اسکولوں میں اساتذہ کی مبینہ غیر حاضری کے باعث تدریسی عمل متاثر ہونے کی شکایات سامنے آرہی ہیں۔

مہمان پرندوں کی آمد، غیر قانونی شکار میں ملوث عناصر نے اپنے پنجے گاڑنے شروع

مہاجر اور مہمان پرندوں کی آمد سے قبل ہی ساحلی پٹی کے علاقوں کی نگرانی سخت کی جائے

سونمیانی وندر (رپورٹ۔ زبیر بلوچ) وندر، ہنگول نیشنل پارک تحصیل لیاری کی ساحلی پٹی میں بحری، مہاجر اور مہمان پرندوں کی آمد کا موسم شروع ہونے سے قبل ہی غیر قانونی شکار میں ملوث عناصر نے مبینہ طور پر اپنے پنجے گاڑنے شروع کر دیئے۔ تفصیلات کے مطابق ضلع لسبیلہ کی تحصیل لیاری سے ہنگول نیشنل پارک تک پھیلے وسیع ساحلی علاقوں میں شاہین، بحری پرندوں (بقیہ 37 صفحہ 3 پر)

حلقے میں جاری ترقیاتی سرگرمیوں کا تسلسل برقرار رکھا جائے گا، فیصل جمالی

پاکستان پیپلز پارٹی کی سیاست کا بنیادی فلسفہ عوام کی خدمت، محروم طبقات کی آواز بننا اور پسماندہ علاقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنا ہے

سیاست کو ذاتی مفادات کے بجائے عوامی خدمت کا ذریعہ سمجھتے ہیں، صوبائی وزیر لائیو اسٹاک

گنداخہ: (نامہ نگار) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینیئر رہنما و صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ عوام نے جو اعتماد کا اظہار کیا ہے اس اعتماد کو عملی خدمت، ترقیاتی اقدامات اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے ذریعے پورا کرنا ہماری ذمہ داری ہے، سیاست کو ذاتی مفادات کے بجائے عوامی خدمت کا ذریعہ سمجھتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ حلقہ انتخاب کے مختلف علاقوں میں ترقیاتی سرگرمیوں کا دائرہ وسیع کرنے (بقیہ 38 صفحہ 3 پر)

بلوچ کالونی، میر مٹھا اسٹریٹ اور رئیسانی اسٹریٹ کے مکین پانی کی بوند بوند کو ترس گئے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچ کالونی، میر مٹھا اسٹریٹ اور رئیسانی اسٹریٹ، بریوری روڈ کوئٹہ کے مکینوں نے ایم ڈی واسا اور چیف انجینئر واسا سے پُرزور مطالبہ کیا ہے کہ گزشتہ کافی عرصے سے جاری پانی کی شدید قلت کا فوری نوٹس لیتے ہوئے مذکورہ علاقوں میں پانی کی فراہمی فی الفور بحال کی جائے۔ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ (بقیہ 50 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، نیشنل کمیشن آن دی اسٹیٹس آف ویمن کی چیئرپرسن نورین بانو لہڑی کے اہم ملاقات کے بعد خواتین پارلیمنٹرین کا گروپ فوٹو

مستونگ کے باغات اور شہریوں سے متعلق وزیر اعلیٰ بلوچستان کے ریمارکس قابل تشویش ہیں، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

حکومت دہشت گردوں کا تعاقب کرے عوام کا نہیں مستونگ کے عوام کو اجتماعی سزا دینے کی دھمکی ناقابل قبول ہے

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، ڈپٹی سیکرٹری جنرل حاجی بشیر احمد کاکڑ، حافظ شبیر احمد مدنی، حاجی رحمت اللہ کاکڑ، سید حاجی عبدالواحد آغا، حافظ مسعود احمد، حاجی محمد قاسم خلجی، حاجی ولی محمد بڑیچ، صفی اللہ مینگل اور شاہ زاہد مشوانی نے وزیر اعلیٰ بلوچستان (بقیہ 48 صفحہ 3 پر)

تحصیل گنداخہ کو تین تھانوں پر مشتمل پولیس سرکل کا درجہ، محمد علی جمالی ڈی ایس پی تعینات

علاقے میں امن وامان کے استحکام، جرائم کے خاتمے، عوامی تحفظ اور مؤثر پولیسنگ کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا ہے

گنداخہ (نامہ نگار) محکمہ پولیس بلوچستان نے تحصیل گنداخہ میں پولیسنگ کے نظام کو مزید مؤثر بنانے، جرائم کی روک تھام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے اہم اقدام اٹھاتے ہوئے گنداخہ کو باقاعدہ پولیس سرکل کا درجہ دے دیا ہے، نئے پولیس سرکل میں گنداخہ، باغ ہیڈ اور باغ ٹیل تین پولیس تھانے شامل ہیں جبکہ سرکل کی نگرانی کے لیے علیحدہ ڈی (بقیہ 49 صفحہ 3 پر)

نصیرآباد اور جعفرآباد میں نامعلوم افراد 5 لاکھ روپے نقدی، موبائل فون اور دیگر اشیاء لوٹ کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) نصیرآباد اور جعفرآباد چوری اور ڈکیتی کی مختلف وارداتیں مسلح افراد نے دکان کے تالے توڑ کر پانچ لاکھ روپے نقدی، بیٹری، سولر پیلٹس اور دو موٹر سائیکل دو موبائل فون چھین کر فرار ہوگئے

جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق ضلعی مجلس عاملہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

مقامی اخبارات بدترین بحران کا شکار ہیں، بلوچستان میڈیا فورم

نامہ نگاران اور سوشل میڈیا ورکرز کو درپیش معاشی مسائل کے حل کیلئے عملی اقدامات کئے جائیں۔ قیوم بلوچ

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان میڈیا فورم کے صدر قیوم بلوچ، سیکرٹری جنرل اللہ داد رند، سینئر نائب صدر اللہ یار ڈومکی، نائب صدور ندیم بابر مغل، رمضان بھٹو، شیخ فرید اور سلطان کرد، ڈپٹی جنرل سیکرٹری محمد علی ہزارہ، سیکرٹری اطلاعات اصغر بلوچ، گوونداراہیجہ، عامر بنگلزئی، صداقت بلوچ اور دیگر عہدیداروں نے بلوچستان کی پرنٹ میڈیا، مقامی اخبارات، نامہ نگاران اور ورکنگ جرنلسٹس کو درپیش سنگین معاشی اور پیشہ ورانہ مسائل پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ (بقیہ 51 صفحہ 3 پر)

نواب ثناء اللہ زہری سے اپوزیشن اراکین قومی وصوبائی اسمبلی کی ملاقات

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما اور سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب ثناء اللہ خان زہری سے قائد حزب اختلاف بلوچستان اسمبلی میر یونس عزیز زہری کی قیادت میں اپوزیشن اراکین قومی وصوبائی اسمبلی نے ملاقات کی ملاقات کے موقع پر صوبائی (بقیہ 52 صفحہ 3 پر)

ضلع اوستہ محمد پولیس کو 15 نئی 125 موٹر سائیکلیں فراہم، گشت اور سیکورٹی نظام مزید مؤثر بنانے کی امید

شہریوں کے جان و مال کے تحفظ اور امن وامان کی صورتحال کو مزید بہتر بنانے میں معاونت حاصل ہوگی

گنداخہ (نامہ نگار) ضلع اوستہ محمد پولیس کے لیے اہم پیش رفت، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی کی ہدایت اور صوبائی وزیر برائے لائیو اسٹاک سردارزادہ میر فیصل خان جمالی کی خصوصی کاوشوں سے ضلع اوستہ محمد پولیس کو 15 نئی 125 موٹر سائیکلیں فراہم کر دی گئی ہیں۔ نئی موٹر سائیکلوں کی فراہمی سے پولیس کے گشت، پٹرولنگ اور عوامی خدمت کے نظام (بقیہ 73 صفحہ 3 پر)

عوامی تحفظ اور امن وامان کا قیام پولیس کی اولین ترجیح ہے، ایس پی ہرنائی انجینئر عبدالحفیظ جلھرانی

ہرنائی (این این آئی) ہرنائی میں امن و امان کی مجموعی صورتحال کو برقرار رکھنے اور عوام الناس کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے ایس پی ہرنائی انجینئر عبدالحفیظ جلھرانی کی خصوصی ہدایات پر پولیس نے شہر کے مختلف (بقیہ 72 صفحہ 3 پر)

میر نعیم خان عمرانی کا بلا مقابلہ انتخاب جے یو آئی کی عوامی مقبولیت کا مظہر ہے، ضلعی قیادت

بلدیاتی ادارے عوام کے مسائل کے حل اور بنیادی شہری سہولیات کی فراہمی میں کلیدی حیثیت رکھتے ہیں

گنداخہ: (نامہ نگار) جمعیت علماء اسلام ضلع اوستا محمد کے امیر صوفی خاوند بخش چنہ، سرپرست مولانا عبدالقیوم حیدری، نائب امیر منظور احمد پندرانی، ڈپٹی جنرل سیکرٹری بشیر احمد چنہ، مولانا امان اللہ حقانی، مولانا مہر اللہ جتک، مولانا غلام نبی جاگیرانی، سالار قاری نصر اللہ دیناری، محمد صفر عمرانی، گل جان مستوئی، محمد رفیق پندرانی، ملک دوست محمد عمرانی، مولانا عبدالحق بلیدی اور دیگر ضلعی کابینہ اراکین نے اپنے مشترکہ بیان میں جمعیت علماء اسلام ضلع اوستا محمد کے جنرل سیکرٹری (بقیہ 71 صفحہ 3 پر)

تمپ، آج عوامی کھلی کچہری کا انعقاد کیا جائیگا

تمپ (خ ن) ضلعی انتظامیہ تمپ اور نادرا آفس تمپ کے زیر اہتمام نادرا سے متعلق عوامی شکایات اور مسائل کے حل کیلئے آج بروز پیر، 31 اگست 2026 کو عوامی کھلی کچہری کا انعقاد کیا جائے گا۔ کھلی کچہری صبح 11 بجے نادرا آفس تمپ میں منعقد ہوگی، جہاں شہری نادرا سے متعلق اپنی شکایات، مسائل اور درپیش مشکلات براہ راست متعلقہ حکام کے سامنے پیش کرسکیں گے۔

پشتون جرگہ مثبت تبدیلی اور امن کا پیش خیمہ بن سکتا ہے، سید صادق آغا

محمود خان اچکزئی کی قیادت میں جرگہ مسائل کے حل کیلئے قابل عمل راستہ دکھا سکتا ہے۔ پی ٹی آئی

کوئٹہ (پ ر) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر اور معروف قبائلی شخصیت سید صادق آغا نے کہا ہے کہ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی اور اس کے سربراہ محمود خان اچکزئی کی قیادت میں منعقد ہونے والا "پشتون جرگہ" بلوچستان اور خطے میں مثبت تبدیلی کا پیش خیمہ بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں امن، بھائی چارے، سیاسی استحکام اور عوام (بقیہ 53 صفحہ 3 پر)

تربت، پاکستان نیشنل پارٹی عوامی ضلع کیچ کے سوشل میڈیا اجلاس

پارٹی پروگرام، پالیسی اور سیاسی مؤقف کو جدید ذرائع ابلاغ کے ذریعے عوام تک مؤثر انداز میں پہنچانے پر تفصیلی تبادلہ خیال

تربت (یلان بلوچ) پاکستان نیشنل پارٹی عوامی ضلع کیچ کے آرگنائزر میران حیات بلوچ کی زیر صدارت انکی رہائش گاہ پر سوشل میڈیا کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں پارٹی پروگرام، پالیسی اور سیاسی مؤقف کو جدید ذرائع ابلاغ کے ذریعے عوام تک مؤثر انداز میں پہنچانے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ضلع کیچ کے آرگنائزر میران حیات بلوچ نے کہا کہ موجودہ ڈیجیٹل دور میں سوشل میڈیا سیاسی (بقیہ 68 صفحہ 3 پر)

مسلم لیگ (ن) کی کامیاب پالیسیوں انکار بالکل ممکن نہیں، لیاقت اقبال

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے سینئر رہنماء اور ڈپٹی چیئرمین سینٹ سیدال خان ناصر کے کمیونیکیشن افیسر کوارڈینیٹر لیاقت اقبال راجپوت نے کہا ہے کہ خواتین کی معاشی خودمختاری اور بااختیار ہونا نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان (بقیہ 69 صفحہ 3 پر)

ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل اور ایس پی کا یونین کونسل سلئی کے صحت افزا مقام کا تفصیلی دورہ

دور افتادہ علاقوں کے لوگوں کو بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کرنا ضلع انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے، عبدالرزاق نجک

موسیٰ خیل (خ ن) ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل عبدالرزاق نجک اور ایس پی کلیم اللہ کاکڑ نے یونین کونسل سلئی کے صحت افزا مقام کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے علاقہ مکینوں، قبائلی معززین اور عام لوگوں سے ملاقات کر کے ان کے درپیش مسائل اور شکایات بلاواسطہ سنے۔ مقامی باشندوں نے تعلیمی اداروں کی فعال سازی، صحت کی سہولیات پینے کے صاف پانی کی فراہمی (بقیہ 70 صفحہ 3 پر)

فیصل کریم کنڈی سے سردار سربلند خان جوگیزئی کی ملاقات

کوئٹہ+اسلام آباد (این این آئی) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی سے پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے سابق صوبائی سیکرٹری اطلاعات سردار سربلند خان جوگیزئی نے اسلام آباد میں ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان (بقیہ 54 صفحہ 3 پر)

ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری گورنمنٹ ڈگری گرلز کالج کی لائبریری کا معائنہ کر رہی ہیں

پاکستان نیشنل پارٹی عوامی ضلع کیچ کے آرگنائزر میران حیات بلوچ کی زیر صدارت اجلاس منعقد ہو رہا ہے

پولیو بوسٹر مہم، 3 لاکھ 78 ہزار بچوں کو ویکسین پلائی جائیگی

اسکولوں اور مدارس میں 5 سے 10 سال کی عمر کے بچوں کو ویکسین پلانے کے لیے تقریباً 1,200 ٹیمیں تعینات

ویکسین پلانے کی مہم افغانستان میں پولیو کیسز آنے، کوئٹہ بلاک میں وائرس کی موجودگی کے باعث بوسٹر مہم چلائی جارہی ہے

کوئٹہ (پ ر) ایمرجنسی آپریشن سینٹر (ای او سی) بلوچستان پیر، 31 اگست سے کوئٹہ بلاک میں پانچ روزہ پولیو بوسٹر مہم شروع کرنے جا رہا ہے، جس کے دوران اسکولوں اور مدارس میں 5 سے 10 سال کی عمر کے تقریباً 3 لاکھ 78 ہزار بچوں کو ویکسین پلائی جائے گی۔ ای او سی بلوچستان کے کوآرڈینیٹر انعام الحق نے بتایا کہ مہم کے لیے تقریباً 1,200 ویکسینیشن ٹیمیں تعینات کی گئی ہیں۔ مہم میں کوئٹہ بلاک کے علاقوں (بقیہ 39 صفحہ 3 پر)

کاشف بلوچ کو دھمکیاں دینے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں، پاکستان اتحاد میڈیا کونسل

کوئٹہ (نامہ نگار) پاکستان اتحاد میڈیا کونسل رجسٹرڈ بلوچستان کے صوبائی ترجمان نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ گزشتہ دنوں خاران میں چوری کے ایک واقعے کی کوریج کے دوران پاکستان اتحاد میڈیا کونسل کے ڈویژنل عہدیدار اور صحافی کاشف بلوچ کو نامعلوم نمبروں سے دھمکیاں دی گئیں جس کی پاکستان اتحاد میڈیا کونسل بلوچستان شدید الفاظ میں مذمت کرتی ہے صوبائی ترجمان نے کہا کہ صحافیوں کو اپنے (بقیہ 55 صفحہ 3 پر)

جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کی ضلعی مجلسِ عاملہ کا اہم اجلاس

جماعتی نظم و ضبط کے معاملے میں کسی قسم کی کوتاہی، غفلت اور غیر سنجیدگی قابلِ قبول نہیں ہوگی

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کی ضلعی مجلسِ عاملہ کا اہم اجلاس ضلعی امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق کی زیرِ صدارت ضلعی دفتر اینگل روڈ کوئٹہ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں ماتحت تحصیلوں اور یونٹوں کے تنظیمی دوروں اور کارکردگی کے جائزے کے لیے تشکیل دی گئی مختلف کمیٹیوں نے اپنے اپنے تفصیلی رپورٹس پیش کیں۔ اجلاس میں پیش کردہ رپورٹس کی روشنی میں ماتحت تحصیلوں اور یونٹوں کی تنظیمی کارکردگی، فعالیت، جماعتی نظم و ضبط، ذمہ داران کی فعالیت اور (بقیہ 56 صفحہ 3 پر)

ڈیرہ بگٹی پولیس کی جوئے کے خلاف مؤثر کارروائی

غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث عناصر کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی

ڈیرہ بگٹی (نامہ نگار) ڈیرہ بگٹی پولیس کی جوئے کے خلاف مؤثر کارروائی ایس پی ساؤتھ ڈیرہ بگٹی جناب عبدالرؤف بابر کی خصوصی ہدایات پر، ڈی ایس پی/ ایس ڈی پی او ڈیرہ بگٹی جناب بابر مشتاق کی زیر نگرانی، آئی پی/ ایس ایچ او تھانہ ڈیرہ بگٹی نور علی بگٹی نے آج (بقیہ 66 صفحہ 3 پر)

میٹرک سالانہ امتحانات 2027 کے امتحانی فیس اور فارم بغیر لیٹ جمع کرانے کی تاریخ 2 ستمبر

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان بورڈ کی جانب سے میٹرک سالانہ امتحانات 2027 کے امتحانی فیس اور فارم بغیر لیٹ جمع کرانے کی تاریخ 2 ستمبر 2026 جبکہ ڈبل فیس 18 ستمبر اور ٹرپل فیس کیساتھ 30 ستمبر تک جمع کرائے جاسکتے ہیں

ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر صحبت پور کے ہمراہ ضلع کے مختلف سرکاری سکولوں کا تفصیلی دورہ

حاضری کے نظام کو مؤثر بنایا جائے اور تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں، فریدہ ترین

صحبت پور (نامہ نگار وقار احمد کاکڑ) ڈپٹی کمشنر صحبت پور محترمہ فریدہ ترین نے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر صحبت پور کے ہمراہ ضلع کے مختلف سرکاری سکولوں کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے تعلیمی سرگرمیوں، طلباء و اساتذہ کی حاضری، بنیادی سہولیات اور مجموعی انتظامی امور کا بغور جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے درج ذیل تعلیمی اداروں کا معائنہ کیا (بقیہ 67 صفحہ 3 پر)

لورالائی: ڈپٹی کمشنر کی زیرِ صدارت دسواں ریونیو اجلاس

سرکاری اراضی کی غیر قانونی الاٹمنٹس منسوخ، ملوث اہلکاروں کے خلاف کارروائی کے لیے بورڈ آف ریونیو سے رجوع

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن ریٹائرڈ محمد حسیب شجاع کی زیرِ صدارت ریونیو اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع لورالائی کے ریونیو افسران، متعلقہ اہلکاروں اور فیلڈ اسٹاف نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع بھر میں ریونیو نظام کی مجموعی کارکردگی، زرعی انکم ٹیکس (AIT)، بقایاجاتِ مال کی وصولی، سرکاری اراضی کے تحفظ، ریونیو ریکارڈ کی درستگی و تجدید، غیر مجاز اندراجات اور دیگر اہم ریونیو امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے (بقیہ 57 صفحہ 3 پر)

12 سالہ بچی کے ساتھ مبینہ نازیبا حرکات اور ملزم کی گرفتاری سے متعلق چلنے والی خبر میں کوئی صداقت نہیں، ترجمان

کوئٹہ (این این آئی) سوشل میڈیا پر سول لائن پولیس کے حوالے سے 12 سالہ بچی کے ساتھ مبینہ نازیبا حرکات اور ملزم کی گرفتاری سے متعلق چلنے والی خبر میں کوئی صداقت نہیں۔ ڈی آئی جی کوئٹہ کے ترجمان کے مطابق (بقیہ 58 صفحہ 3 پر)

حالیہ انٹری لسٹ سے متعلق حاجی میر عرض محمد بڑیچ کا دوٹوک مؤقف

چاہے کسی کا نام یا نمبر چھ مہینے بعد آئے ہمیں کوئی اعتراض نہیں مگر سب ناموں کو لسٹ میں ڈالا جائے

چاغی (نامہ نگار علی احمد) مسلم لیگ نواز رخشان ڈویژن کے صدر و عوامی بڑیچ پینل کے بانی حاجی میر عرض محمد بڑیچ نے اپنے جاری کردہ ایک بیان میں ضلع چاغی میں انٹریوں کے مسئلے کو گھمبیر صورتحال بنانے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حالیہ انٹری لسٹ میں بڑے پیمانے پر بے قاعدگیاں سامنے آرہی ہیں کیونکہ حالیہ لسٹ میں کسی گھرانے کے چھ، چھ (بقیہ 64 صفحہ 3 پر)

ڈپٹی کمشنر صحبت پور محترمہ فریدہ ترین نے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر صحبت پور کے ہمراہ ضلع کے مختلف سرکاری سکولوں کا تفصیلی دورہ کر رہی ہیں

اوستہ محمد پولیس نے ایک نامعلوم شخص کی نعش قبضے میں لے لی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) اوستہ محمد پولیس نے ایک نامعلوم شخص کی نعش قبضے میں لے لی۔ پولیس کے مطابق اتوار کو اوستہ محمد کے علاقے سے پولیس نے ایک نامعلوم شخص (بقیہ 60 صفحہ 3 پر)

نوکنڈی میں امن وامان کی بگڑتی صورتحال، شہری عدم تحفظ کا شکار

لوگ رات کے وقت ضروری کام کے لیے بھی گھروں سے باہر نکلنے سے گریز کرنے لگے ہیں

نوکنڈی (نامہ نگار) نوکنڈی میں گزشتہ چند ماہ سے امن وامان کی صورتحال مسلسل مخدوش ہوتی جارہی ہے، جس کے باعث شہریوں میں شدید خوف و ہراس پایا جارہا ہے۔ کسی دور میں پورے بلوچستان کے پرامن شہروں میں شمار ہونے والا نوکنڈی آج چوری، ڈکیتی اور جرائم پیشہ عناصر کی سرگرمیوں کے باعث عدم تحفظ کا شکار دکھائی دے رہا ہے۔ مقامی شہریوں کے مطابق (بقیہ 59 صفحہ 3 پر)

ڈاکٹر سعید اعوان کی قیادت میں جماعت اصلاح المسلمین سندھ کا تنظیمی دورہ

جماعت اصلاح المسلمین پاکستان کے تنظیمی نیٹ ورک کو مزید مضبوط، فعال اور عوامی خدمت کے جذبے سے سرشار بنایا جائے گا

جیکب آباد (رپورٹ انیس جلھرانی) جماعت اصلاح المسلمین سندھ کے صوبائی وفد نے صوبائی پریس سیکریٹری ڈاکٹر سعید اعوان کی قیادت میں جیکب آباد کا تنظیمی دورہ کیا۔ وفد میں فنانس سیکریٹری محمد اقبال سوھو، معاون صدر نیاز احمد راجپر اور معاون صدر اشرف (بقیہ 65 صفحہ 3 پر)

ڈیرہ مراد جمالی میں بجلی کا شارٹ سرکٹ کے باعث گھر میں آگ بھڑک اٹھی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی میں بجلی کا شارٹ سرکٹ کے باعث گھر میں آگ بھڑک اٹھی پورا گھر جلکر راکھ میں تبدیل لاکھوں روپے نقدی زیورات اناج گھریلو سامان جلکر خاکستر ہوگیا پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی شرقی ڈومکی محلّہ میں گزشتہ (بقیہ 63 صفحہ 3 پر)

ہائی کورٹ آف بلوچستان، کوئٹہ میں نئے قائم کردہ سہولت سنٹر کی افتتاحی تقریب

صبح 10:30 بجے ہائی کورٹ آف بلوچستان، کوئٹہ کے احاطے میں منعقد ہوگی

کوئٹہ (خ ن) ہائی کورٹ آف بلوچستان، کوئٹہ میں نئے قائم کردہ سہولت سنٹر کی افتتاحی تقریب کل بروز پیر، 31 اگست 2026 کو منعقد ہوگی، جس کا افتتاح چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی کریں گے۔ افتتاحی تقریب میں سپریم کورٹ آف پاکستان (بقیہ 62 صفحہ 3 پر)

بلوچستان میں پیپلز پارٹی متحرک فعال اور مضبوط ہے، ربانی کاکڑ

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پاکستان پیپلز پارٹی کی مخلوط صوبائی حکومت وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں عوام کی ترقی وخوشحالی اور عوام کے مسائل حل کرنے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے

کوہلو میں ہیپاٹائٹس کی تشویشناک صورتحال، سول سوسائٹی کی جانب سے آگاہی واک کا انعقاد

سرکاری افسران، طلبہ، سیاسی وقبائلی عمائدین، سماجی کارکنوں اور سول سوسائٹی کے نمائندوں کی شرکت

کوہلو (نذر بلوچ قلندرانی) تفصیلات کے مطابق بلوچستان کے ضلع کوہلو میں ہیپاٹائٹس کے بڑھتے ہوئے کیسز اور عوام میں شعور اجاگر کرنے کے لیے سول سوسائٹی کی جانب سے ہیپاٹائٹس آگاہی واک کا انعقاد کیا گیا، جس میں سرکاری افسران، طلبہ، سیاسی و قبائلی عمائدین، سماجی کارکنوں اور سول سوسائٹی کے نمائندوں نے شرکت کی ہے، آگاہی واک شہید جسٹس (بقیہ 61 صفحہ 3 پر)

جماعت اصلاح المسلمین سندھ کے صوبائی وفد کی صوبائی پریس سیکریٹری ڈاکٹر سعید اعوان سے ملاقات کر رہے ہیں

ہرنائی میں کھیل کے میدان ایک بار پھر آباد ہو گئے

سید عطاء اللہ شاہ فور ڈسٹرکٹ ٹورنامنٹ" کے سلسلے میں ایک انتہائی سنسنی خیز اور دلچسپ فٹبال میچ کھیلا گیا

ہرنائی (خ ن) ضلع ہرنائی میں کھیل کے میدان ایک بار پھر آباد ہو گئے۔ آریانہ فٹبال کلب ہرنائی کے زیر اہتمام منعقدہ "چیئرمین سید عطاء اللہ شاہ فور ڈسٹرکٹ ٹورنامنٹ" کے سلسلے میں ایک انتہائی سنسنی خیز اور دلچسپ فٹبال میچ کھیلا گیا، جس میں شائقین کھیل کو بہترین اور جاندار مقابلہ دیکھنے کو ملا۔ اس پروقار اور پرجوش میچ کے مہمانِ خصوصی ضلع ہرنائی کے ہردلعزیز ڈپٹی کمشنر میر ارشد حسین جمالی تھے، جبکہ اسسٹنٹ کمشنر کھوسٹ اسرار احمد شاہوانی بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔ ضلعی انتظامیہ کے اعلیٰ حکام کی آمد پر آرگنائزرز اور کھلاڑیوں نے ان کا پرجوش استقبال کیا۔

کوہلو میں ہیپاٹائٹس کے بڑھتے ہوئے کیسز اور عوام میں شعور اجاگر کرنے کے لیے سول سوسائٹی کی جانب سے ہیپاٹائٹس آگاہی واک کے شرکاء بینرز اور پلے کارڈ اٹھائے ہوئے مختلف شاہراہوں سے گزر رہے ہیں